ایک

مجہول الاسم قلمی کتاب

کا

ترجمہ

جو

قبلہ حکیم مولوی محمد فیروز الدین صاحب ایچ پی ایل ایل

مالک و ایڈیٹر "رفیق الاطباء" و "الحکیم" لاہور نے ایک افغان صاحب

کی مدد سے کیا

اور

مینیجر دار الکتب رفیق الاطباء رفیق منزل موچی دروازہ لاہور نے
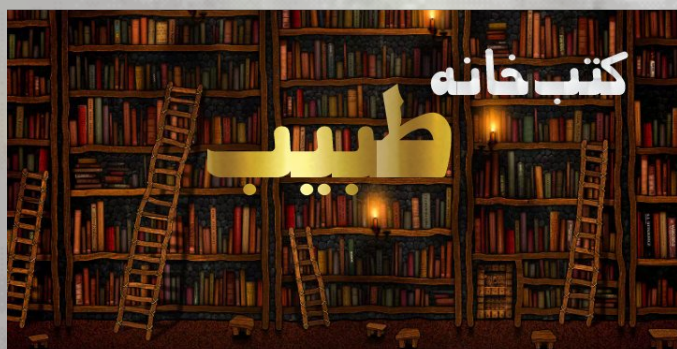
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امید ہے کہ آپ اسے پڑھ کر ہمیں ضرور ممنون فرمائینگے

اظہار مطلب

ایک زمانہ تھا۔ کہ عالم نور علم سے نورانی ہو رہا تھا۔ اور علم آفتاب بوڑھے جوان امیر غریب سب کو یکساں طور سے اپنے نور عالم تاب سے بہرہ مند اور مستفید کرتا تھا۔ کوئی خطہ ایسا نہ تھا کہ جہاں اس کی نورانی کرنیں نہ پہنچی ہوں۔ غرض چپہ چپہ زمین علم اور اہل علم کا گھر بنی ہوئی تھی۔ جہاں اس زمانہ میں علم کی یہ بہتات تھی۔ وہاں اس کے شائقین کا شوق بھی اس حد تک بڑھا ہوا تھا۔ کہ غربت کی تکالیف و مصائب کا خیال نہ کر کے اپنے وطن مالوف کو خیرباد کہتے اور اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر تحصیل علم کے لئے دور دراز مقامات میں جاتے اور مدت العمر اس کی تحصیل میں صرف کرتے۔ سفر کے واسطے گو ریل موجود نہ تھی۔ مگر وہ بعض اوقات قافلوں کے ساتھ اور اکثر یکہ و تنہا پاپیادہ کالے کوسوں کا سفر کاٹ کر منزل مقصود کو پہنچتے تھے پریس مطابع موجود نہ تھے۔ کتابوں کی وہ کثرت نہ تھی۔ جو آج ہے۔ اکثر قلمی کتابوں کی قیمت سینکڑوں بلکہ ہزاروں پر جا کے ٹھیرتی تھی۔ مگر وہ بندہ خدا ایسے نہ تھے کہ ان مصیبتوں سے ان کے دل چھوٹ جائیں۔ حوصلے ٹوٹ جائیں۔ اور آخر ہمت ہار دیں۔ نہیں نہیں! وہ ایسے بودے نہ تھے وہ اپنے شوق کے مقابلے میں ان تمام مصائب کی کچھ حقیقت نہ سمجھتے تھے اور صدق دل سے اپنے ہادی برحق کے پاک اور سچے اصول "اطلبوا العلم ولو کان بالصین" کی پیروی پر تلے ہوئے تھے۔ اور جو جہاں سے

انہیں ملتا اُسے بڑے شوق سے حاصل کرتے تھے۔ مگر یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ ان کا علم صرف انہی کی ذات تقدس مآب یا اسی زمانہ تک محدود نہ تھا بلکہ ان کی بدولت ان کے ابنائے وطن میں سے ہر ایک کم و بیش اس چاشنی سے آشنا ہو چکا تھا۔ اور شاید ہی کوئی بدنصیب ایسا ہو گا۔ جو تھوڑا بہت اس سے بہرہ مند نہ ہوا ہو۔ انہوں نے اسلاف کا نام زندہ رکھا اور اپنا نام ہی کیا چھوڑ گئے۔ بلکہ آئندہ نسلوں کے واسطے ایک مفید ذخیرہ معلومات کا قائم کر گئے۔ کہ وہ ان سے اپنی اپنی باری مستفید و مستفیض ہوتے رہیں۔ ان کے ہاں مدرسے قائم ہو گئے تھے۔ اور اکثر مدارس کے ساتھ کتب خانوں کی بھی بنا پڑ گئی تھی۔ جن میں کتابوں کی تعداد اکثر لاکھوں تک پہنچی تھی۔ ان مدارس سے ہزارہا مشہور علما و فضلا بن کر نکلتے تھے سب سے بڑی خصوصیت جو ان میں پائی جاتی تھی۔ یہ تھی۔ کہ ان میں سے جو جب کسی مضمون کو شروع کرتا تھا۔ اس کو تکمیل تک پہنچا دیتا تھا۔ اگر ایک فلاسفر ہوتا تو فلاسفی کی انتہائی خبر لے کر چھوڑتا۔ اور اگر کوئی منطقی تھا۔ تو منطق کو اس درجہ تک ترقی دیتا تھا۔ کہ صدائے احسنت بے ساختہ منہ سے نکل جاتی ہے۔ غرض ان میں سے ہر ایک فرد یگانہ تھا۔ اور آسمان کمال پر ماہ و مہر بن کر چمکتا تھا۔ اور عالم کو اپنی نورانی شعاعوں سے پر نور کر دیتا تھا۔ اگر ذرا تاریخ قدیم پر نظر ڈال جائے تو یہ روز روشن کی طرح روشن ہو جائے گا کہ ان کے فیض کی صرف ان کے ابنائے وطن تک ہی حد نہ تھی۔ بلکہ وہ اس کی نورانی شعلیں لے کر تمام ہی نوع انسان کو جہالت کی ظلمت سے نکال کر اس نورانی دنیا کی سیر کرانے میں حتی الامکان ساعی تھے۔ اگر ایک افریقہ میں پہنچا ہے۔ تو دوسرا یورپ میں وغیرہ وغیرہ۔ غرض دنیا ان کی جولانگاہ بنی ہوئی تھی۔ اور وہ ہر طرح اُس کی اشاعت میں کوشش کرتے تھے۔ ہسپانیہ میں ان کی خاک پاک مدفون ہے۔ اور چین میں ان کے نام لیوا اب تک موجود ہیں۔ دنیا کا کوئی ہی حصہ ایسا نہ ہو گا۔ جس نے ان کے قدم میمنت لزوم کو نہ چوما ہو۔ ان کے نشان مٹ گئے۔ مگر نام باقی ہیں۔

میں غروب ہوتا رہے گا۔ جب تک سیارے اور چاند چمکا کریں گے۔ اور دن رات
اپنا اپنا کام کرتے رہیں گے۔ کبھی بہار اور کبھی خزاں کا عالم ہوگا۔ ان کا نام زندہ رہیگا۔
یہ بات بھی کچھ کم تعجب انگیز نہیں کہ اس زمانہ میں کہ ہر طرف سے "روشنی کا زمانہ"
"روشنی کا زمانہ" کی صدائیں سنائی دیتی ہیں۔ اگر سارا عالم چھان ماریں تو شاید ہی کوئی ایسا
آدمی دستیاب ہوگا۔ اور اگر سچ پوچھیں تو حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اُس تاریک زمانہ
کو اس روشنی کے زمانہ کے مقابل میں لانے پر قادر ہوں۔ تو یہ روشن زمانہ اس کے
مقابل میں بالکل تاریک نظر آنے لگے۔ اور اُس تاریک زمانہ کی روشنی کے سامنے یہ
ایسا ماند پڑجائے جیسے آفتاب کی روشنی میں چھوٹے ستارے وہ اپنی
زندگی کو اس مفید فن کی نذر کرگئے۔ اور یہ بات تاریخ سے پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی
ہے۔ کہ اکثر ہم کی تصانیف کی تعداد سو تو سو بلکہ ہزاروں تک پہنچی تھی۔ جن میں
سے اکثر کتابیں چھپ کر ہمارے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں۔ اکثر ایسی ہیں کہ ابھی تک
چھپی نہیں۔ مگر یورپ کے مشہور کتب خانوں میں موجود ہیں۔ اور اکثر ایسی بھی
ہیں۔ کہ ہم صرف ان کے ناموں سے واقف ہیں۔ مگر وہ کہیں بھی موجود نہیں۔ اور
بعض بہت سی ایسی بھی ہیں۔ کہ زمانہ کی دست برد نے انہیں ایسا مٹایا کہ ہمارے کان
ان کے ناموں سے بھی آشنا نہیں۔ اس موقع پر یہ کہنا بھی بیجا نہ ہوگا کہ جو فائدہ ان سے
اہل یورپ نے اُٹھایا وہ کسی اور کو بالکل نصیب ہُوا ہوگا۔ جب اہل یورپ نے علمی دُنیا
کی سیر کی تو ان پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ وہ اس میدان میں بڑھ بڑھ کر
قدم مارنے لگے۔ اور سچ پوچھئے تو قلیل زمانہ میں شاگرد اُستاد سے گوے سبقت
لے گیا۔ اور اُستاد اپنا بے بہا خزانہ لٹا کر خود فارغ ہو بیٹھا۔ اور ایسی گہری نیند
سویا کہ شاید نفخ صور ہی اُٹھائے تو اُٹھائے ورنہ اس کی بیداری کی اُمید محض خواب و
خیال ہے ؎

کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے

غرض یورپ کی مختلف زبانوں میں تراجم و تصانیف کا معقول ذخیرہ قائم

ہوگیا۔ اور سائنس کی جدید تحقیقات نے سارے جہان کو محوِ حیرت کر دیا۔ قلمی کتابوں کا رواج اُٹھ گیا۔ اور اس کی جگہ پریس نے لے لی۔ اس طرح سے کتابوں کی تحت کثرت سے بدل گئی۔ اور پہلے جو کتاب بمشکل سینکڑوں میں دستیاب ہوتی تھی۔ اب صرف معمولی قیمت پر فروخت ہونے لگی۔ علاوہ ازیں انہیں مطابع کی بدولت وہ اشخاص جو گوشۂ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے۔ ایسے مشہور ہوئے کہ ان کا نام نہایت عزت سے ہر کہ و مہ کی زبان پر ہے۔ مگر اس موقعہ پر ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ آیا پریس سے ہمیں بھی کچھ فائدہ پہنچا ہے یا نہیں۔ اس سوال کا جواب شاید ہی اثبات میں دل سکے۔ گو یا یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ملک میں کافی ذخیرہ کتب کا موجود ہو گیا ہے۔ اور جو کتاب مشکل سے ملتی تھی۔ اب چند پیسوں میں بلا تکلیف دستیاب ہو جاتی ہے۔ مگر واضح ہو کہ اس ذخیرہ میں بہت کم مفید کتابیں پائی جاتی ہیں۔ وہ شاذ ہیں۔ اور شاذ معدوم کے برابر ہے۔ اس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں مطابع نے چنداں فائدہ نہیں پہنچایا۔ وجہ یہ ہے کہ ملک کی ناقدردانی کے ہاتھوں لائق مصنفین تو پیدا ہی نہیں ہوتے۔ باقی رہے دوسرے مصنف تو ایک زمانہ تھا کہ ملک میں ناول نویسی کا اتنا شوق تھا۔ کہ جو اُٹھتا تھا۔ ناول نویسی پر تل جاتا تھا۔ اور ملک میں اخلاق ردی کی اشاعت کے علاوہ لٹریچر کو بھی نقصان پہنچاتا تھا۔ ہمیں اس بات کا بے شک اعتراف ہے کہ مفید ناول بھی لکھے گئے۔ مگر حضرت! انصاف شرط ہے۔ سوائے معدودے چند ناولوں کے کوئی اتنا تو بتا دے کہ کسی ناول میں سوائے عشق کی کہانیوں کے کوئی اور بھی باتیں لکھی گئی ہیں۔ بس اُن کی بلند پروازی یہیں تک ہے کہ کبھی زلفِ یار کے رتبے بڑھنے شروع کئے گئے۔ کہیں خال کو قرآن شریف سے تشبیہ دی گئی۔ کہیں دل کا ذکر ہے۔ اور کہیں کمر کا تذکرہ۔ غرض سوائے ان باتوں کے ان میں کچھ اور رکھا ہی نہیں۔ پھر ایک وقت آیا کہ مصنفین کے دل میں مسمریزم کا شوق سمایا۔ اور مسمریزم پر کتابیں لکھی جانے لگیں۔ مگر حضرت! ہم سچ عرض کرتے ہیں۔ کہ جتنی کتابیں نظر سے گذریں سب لغو اور فضول۔ بعض مصنفین سے تو ملاقات کا بھی اتفاق ہوا۔ مگر سب جگہ طبل بلند و اندر سے خالی

ہی نظر آیا۔ اور آخر یہی کھلا کہ سب پیٹ کے دھندے ہیں۔ اس پیٹ کے دھندے نے بہتوں کو کایا پلٹ کا سبق سکھایا۔ یعنے ایسے بوالہوسوں نے جس بات میں فائدہ کی صورت نظر آئی اسی کو اختیار کر کے کوئی دقیقہ فریب دہی اور پبلک کو بظن کرنے کا اٹھا نہ رکھا۔ اور جس طرح ہو سکا اپنا اُلو سیدھا کرنے کی کوشش کی۔ یہاں تک کہ طبی دنیا بھی اس زد سے نہ بچی۔ ان سے بدنام کنندہ نکو نامے چند۔ نے چند در چند کتابیں ادویات وکشتہ جات کی لکھ ماریں۔ اور چند نسخے ادھر اودھر سے جمع کر کے بڑے بڑے مشہور رساسیوں اور کیمیاگروں کے نام کی آڑ میں فریب دینا شروع کیا۔ اور چند نسخہ اس طرح شائع کر کے کامل اور جامع فن بن بیٹھے۔ جس کی بدولت پبلک بھی بظنی میں اس حد تک بڑھی ہوئی ہے۔ کہ اگر کوئی مفید کتاب بھی لکھی جاتی ہے۔ تو اس پر جھوٹ فریب اور دغا کا شبہ کیا جاتا ہے۔ مگر باوجود ان تمام وقتوں کے ہمارا یہی اصول رہا ہے۔ کہ ملک کو ہمیشہ مفید معلومات سے مستفید کرتے رہیں۔ اور اسی خیال کا نتیجہ ہے۔ کہ کتاب معدن الاکسیر شائع ہو چکی ہے۔ (جو کارخانہ چشمہ صحت لاہور سے صرف ڈیڑھ روپیہ پر علاوہ محصول مل سکتی ہے) اور اب اس نادر کتاب کے بعض نسخوں کا ترجمہ ناظرین کے ہاتھوں میں ہے۔

اس جگہ یہ بھی لکھ دینا کہ یہ کتاب ہمیں کس طرح دستیاب ہوئی۔ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ گو ہم نے پہلے ہی مختصراً مگر بہت لمبی تقریر لکھ ماری ہے۔ اور اس تذکرے سے مضمون کے بہت ہی طویل ہو جانے کا خطرہ ہے۔ لیکن اس بات کا اظہار ہم پر سخت ضروری ہے۔ پہلے جو لکھا ہے اس کی تمہید سمجھیں اور اس کو مدعا اس کتاب کا دستیاب ہونا ایک اتفاقی امر ہے جو شاذ و نادر حالتوں میں ہوتا ہے۔ اس طرح کہ ہمارے ایک دوست جو فوج کشمیر میں ملازم ہیں۔ اور جن کو خود طب سے کسی قدر مذاق ہے اور جو اس بات میں کوشاں رہتے ہیں۔ کہ کوئی پرانی قلمی کتاب ان کو دستیاب ہو۔ چنانچہ انھوں نے اسی شوق میں کئی ایک قلمی بیاضیں کشمیر کے گرد و نواح سے جمع کیں۔ جن کے دیکھنے کا ہمیں بھی اکثر اتفاق ہوا ہے۔ اور جن کی

وساطت سے ہمیں بھی کئی ایک عجیب عجیب نسخہ جات ملے۔ اتفاقاً ان کے ملاقی
میں ہمارے مہربان دوست کو یہ کتاب بھی جس کے بعض نسخوں کا ترجمہ ناظرین کے
ہاتھوں میں ہے ایک مفلوک الحال خاندان سادات سے بمشکل دستیاب ہوئی۔
چونکہ یہ کتاب علم اکسیر سے اکثر تعلق رکھتی ہے۔ اور اس میں بہت سے نسخہ جات
اکسیر قمری و شمسی سے متعلق ہیں۔ اور آپ کو ان باتوں سے چنداں مذاق نہیں
اس واسطے آپ نے اس کتاب کو ہمارے پاس بھیجدیا۔ تاکہ ہم اپنی ہوس کو اس
سے پورا کریں۔ اور ان کے مشکور رہوں۔

اس کتاب کا ملنا ہمارے واسطے ایک نعمت غیر مترقبہ کا ہاتھ آنا تھا۔ پرانی
قلمی بیاض دیکھ کر ہماری آنکھیں کھل گئیں اور ہم بہت خوش ہوئے کہ ایک معقول
و مجرب نسخہ جات کا ذخیرہ ہمیں یوں مفت مل گیا۔ ہم نے اس کتاب کو اول سے
آخر تک اس کے دریدہ و بوسیدہ اور طرز خط کے مختلف ہونے اور زبان
کے خلط ملط ہونے کے سبب سے بصد مشکل اور اکثر دوستوں کی مدد سے
پڑھا۔ اور ہمیں ظاہر ہو گیا کہ یہ بیاض سخت محنت سے جمع کی گئی ہے۔ اور اس
کے جمع کرنے والے کو ان نسخوں کے اکٹھا کرنے میں تکالیف شاقہ برداشت کرنی
پڑی ہیں۔ یہ صرف شوق کا ہی نتیجہ معلوم دیتا ہے۔ ورنہ کون اس طرح محنت کرتا
ہے۔ اس بیاض کے مطالعہ سے ہم پر کھل گیا کہ یہ شخص کشمیر ہی کا باشندہ تھا۔
لیکن اس شوق میں اسے قریباً تمام ہندوستان کا سفر کرنا پڑا۔ اور ان نسخوں کے
حصول میں لوگوں کی بہت بہت خوشامدیں کرنی پڑیں۔ چنانچہ ناظرین کو اس کتاب
سے بھی کچھ تھوڑا سا پتہ چل جائے گا۔ کاش کہ اس معزز مؤلف کا نام ہی معلوم ہو
جاتا۔ کہ ہم اس کے نسخوں سے فائدہ اٹھا کر اس کے حق میں کم از کم دعائے خیر
ہی کہتے کیا افسوس نہیں ہے۔ کہ جس شخص کی اتنی سخت محنت کی کمائی ہمیں
یوں دستیاب ہو۔ اور اس سے مستفیض

وہ یہ تھے۔ کہ جس طرح یہ کتاب ہمیں دستیاب ہوئی ہے۔ اسی طرح ہم اس کو پبلک میں مفت بانٹ دینگے۔ گو چند احباب اس کے مخالف تھے۔ اور سخت مخر تھے۔ کہ ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ اور جو اس کے موافق بھی تھے۔ وہ کہتے تھے۔ کہ اس کو معدن الاکسیر (جو ہماری اپنی تصنیفات میں سے ہے۔ اور جو شائع ہو چکی ہے۔ (دیکھیں اشتہار) کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل کر دیا جائے۔ آخر بہت رد و کد کے بعد یہ صلاح ٹھیری۔ کہ فرینندہ صاحب سے اس کے بارے میں مشورہ لیا جائے اور جو صلاح دیں۔ اسی پر کار بند ہوا جائے چنانچہ مفصل حالات ان کی خدمت میں لکھ کر بھیجے گئے۔ اس کے جواب میں جو آپ نے لکھا ہے۔ اس کو مختصراً اس جگہ درج کر دیتے ہیں۔ تاکہ جناب کی دریا دلی ناظرین پر واضح ہو جائے۔ وہو ہذا۔ "جناب حکیم صاحب میں کیسا خوش نصیب ہوں کہ میرے کل دوستوں میں سے ایک آپ ہی میرے ہم خیال ہیں۔ مجھے آپ کی دیرینہ ملاقات سے اس وقت وہ خوشی حاصل ہوئی ہے۔ جو کسی شخص کو کسی طرح بھی حاصل نہیں ہو سکتی۔ میں آپ کا اس بارے میں ہم خیال ہوں۔ کہ آپ اسے عام طور پر پبلک میں شائع کر دیں۔ بلکہ میں یہ بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ اس کے نسخہ جات سے تاوقتیکہ آپ اسے شائع نہ کر دیں۔ ہرگز مستفید نہ ہوں۔ اور تجربہ میں نہ لائیں" ✦

بس اب پختہ ارادہ اس کے شائع کرنے کا ہو گیا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ کل نسخوں کا شائع کر دینا خالی از طوالت نہ ہو گا۔ چند نسخوں کا جو ہماری نظر میں اچھے معلوم ہوئے یا جن پر مجرب شافی و مجرب فلاں ابن فلاں وغیرہ لکھا ہوا تھا۔ وغیرہ وغیرہ کا ترجمہ کر دیا۔ اگر ناظرین نے اس سے دلچسپی ظاہر کی اور اس کو مفید سمجھا۔ تو ہم بقیہ نسخوں کا ترجمہ بھی اردو میں کر کے شائع کر دیں گے ✦

باتیں ہیں - کیونکہ آپ اکثر اس طرح دھوکا کھا چکے ہیں - مگر ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں
کہ یہ قصہ فرضی نہیں ہے - جو کچھ لکھا گیا حقیقت الامر ہے - آپ جناب حکیم
دوست محمد خاں صاحب شروانی ایڈیٹر اخبار الکیمیا مالیر کوٹلہ و جناب
پنڈت لٹھا کر دت صاحب شرما وید مالک و ایڈیٹر اخبار ویش او پکارک
ویش اوپکارک اشتہار ہالیہ لاہور سے اس امر کی تصدیق کر سکتے ہیں - کیونکہ آپ نے
اصل کتاب کو ملاحظہ فرمایا ہے ٭

اور علاوہ اس کے ناظرین میں سے ہر ایک صاحب کو عام اجازت ہے کہ
ہمارے مطب میں تشریف لا کر اصل کتاب کو ملاحظہ فرمالیں - اور اپنی تشفی کر لیں -
ہمیں دکھانے میں کوئی عذر نہ ہوگا ٭

ہاں یہ بھی واضح ہو کہ ان نسخوں کے ترجمہ میں جہاں کہیں کوئی بات معمہ میں
لکھی گئی ہے - یا عام فہم نہیں ہے - یا جہاں کہیں مزید تشریح کی ضرورت محسوس
ہوئی - ہم نے اپنی طرف سے اس کو واضح کر دیا ہے - اور علیحدہ صورت میں
دکھا دیا ہے - امید ہے - کہ ناظرین اس سے فائدہ اٹھا کر مؤلف کو (جو اس کا
نام نامعلوم ہے) اور نیز مترجم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے - والسلام -

حکیم محمد فیروز الدین ایچ - پی - ایل - ایل

نوٹ - ناظرین میں سے ہر صاحب کو اختیار ہے - جس نسخہ کو شروع کریں مناسب
موقعوں پر ہم سے مناسب مشورہ لے لیں - ہم حتی الوسع دریغ نہ کریں گے - بلکہ جہاں تک
ہو سکا اس کی تیاری میں مدد دینگے - مگر یہ بھی ان کا فرض ہوگا کہ کسی نسخہ سے ایک دفعہ ناکامیاب
ہونے سے بددل نہ ہو جاویں - بلکہ کرر سہ کرر کریں - تاکہ کامیاب ہوں - اور اگر بار بار ناکامیاب
ہو - تو نسخہ مذکور کے نیک و بد نتیجہ سے اطلاع دیتے رہیں - تاکہ دوسرے احباب کو بھی
کسی طرح آگاہی ہو جائے ٭

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ بعض نسخہ جات کتاب مجہول الاسم

اس ترجمہ میں اصل کتاب کا قریباً لفظی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ہاں جہاں کہیں مزید تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس جگہ اور اسی نسخہ کے ساتھ علیحدہ لکھ دیا ہے۔ تاکہ ناظرین مکمل فائدہ اُٹھائیں +

---

(۱) شیر مدار ۱۶ جزو ۔ عرق کونپل دودھی ۱۶ جزو ۔ عرق گل بانسہ (بزبان اختلاف بائی کدہ) ۱۴ جزو ۔ شورہ قلمی تین جزو ۔ سہاگہ تین جزو ۔ سیماب چودہ جزو ۔ نوشادر ۱۴ جزو + اول پارہ کو دو پہر تک دس لیموں کاغذی میں کھرل کریں ۔ بعد ازاں سب چیزوں کو خوب مضبوط بوتل میں (جو اتنا بڑا ہو کہ نصف خالی رہے) ڈالے اور جست کے جو بارہ جزو ہو باریک پترے بنا کر اس میں ڈالیں۔ اور دس لیموں کاغذی کہ ہموزن جست کے ہو اسی کوزہ میں ڈال کر سرپوش دیگر تین کپڑ مٹی لب کوزہ پر اور دو کپڑ مٹی تمام کوزہ پر دیگر نیم خشک ہیں سیر اُپلے دشتی کی گڑھے میں کہ زانو کے برابر عمقاً و طولاً و عرضاً ہو آدھا یا جنتری کی دیکھ کر گڑھے کو

لیپ کریں۔ اور ہوا کے واسطے ایک کافی سوراخ رکھیں مترجم) آنچ دیں تا قمر
خدا قمر خالص آبدار خواہد شد (اور اگر کو نیل و دودھی و گل بانس وغیرہ کا
شیرہ کافی نہ نکل سکے تو ان کو کوٹ کر ہی شیرہ کی جگہ ڈال دیں۔ درست ہوگا۔
لیکن آب دار نہ ہوگا۔ مترجم) ٭

(۲) نیلا تھوتھا۔ شنگرف۔ زرنیخ۔ پارہ۔ راتمیس۔ مکہ چار درم۔ ہر
موتھ (دونوں سے مراد ہے) ۲ ماشہ زردی بیضہ ۲ عدد۔ لیموں کاغذی ۴
عدد سب کو یکجا کر کے آتشی شیشی میں ڈالے اور ایک مٹکے پر از ریگ میں
رکھے اور سر پوش کر کے چار پہر آتش کھری دیوے۔ سرد ہونے کے بعد
ایک فلوس بھر پارہ اور ۲ عدد زردی اور دوائی تیار میں ملا کر ۴۰ عدد رس
لیموں اس میں ڈال کر دوبارہ اسی طرح چار پہر آنچ دے سرد ہونے کے
بعد دو فلوس وزن شنگرف۔ رس و زردی مقدار بالا میں پھر ملا کر چار پہر آنچ
دے تیار ہونے پر دو فلوس وزن نیلا تھوتھا پیس کر سرکہ میں ملا کر اس دوا
کو اس میں خمیر کر کے کیس روز تک رکھے دوا تیار ہے ٭ ایک فلوس مس
راجح خدا دو از یں اکسیر یک سدس انداز و طلا خواہد شد ٭

(۳) شنگرف ۴ تولہ۔ پارہ تولہ۔ پیپل ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ ایک سو میں
لیموں کی رس میں سب کو کھرل کر کے ٹکیہ بنائے اور ایک کڑہی میں سوا پاؤ
شیر مدار ڈال کر اس ٹکیہ کو نرم آنچ سے پکاوے۔ جب سب دودھ جذب ہو
ہو جاوے۔ سوا پاؤ شراب اسی طرح جذب کرے ٭ اکسیر خواہد شد ٭

(۴) شورہ قلمی پاؤ۔ مٹی کے پیالے میں کوئلوں کی آنچ پر رکھے سنکھیا
سفید تولہ۔ سنگجراحت تولہ ہر دو کو پیس کر ملا کر پاس رکھے۔ شورہ کے جوش
کھاتے وقت ان میں سے چٹکی چٹکی ڈالتا رہے۔ حتی کہ شورہ تیل ہو جائے
کام آوے گا ٭

۵ تولہ۔ نوشادر اڑھائی سیر۔ جست پانچ تولہ اول جست کو نصف وزن یعنی ۲۰ تولہ پارہ کے ساتھ گرہ کرکے صرف شنگرف کو آب لیموں میں کھرل کرے۔ اور اس گرہ پر لیپ کرے۔ بعد ازاں اولاناار کو لیموں میں کھرل کرکے دوسرا لیپ دے اسی طرح پکے بعد دیگرے سون مکھی۔ نمک کو لیموں میں کھرل کرکے اس پر لیپ کرے۔ بعد ازاں ایک برتن گلی میں نیچے اوپر دے کر بند کرکے بارہ پہر آتش کھری دے۔ جست قائم النار ہو گا ٭

(۶) نوشادر ایک ڈلی۔ اجوائن تین پاؤ۔ بھنگ ایک سیر تازہ کا پانی نکال کر اجوائن کو اس میں بھگو دیں۔ جب خشک ہو جاوے دوبارہ اتنی بھنگ کے پانی میں تر کرکے خشک کریں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس ڈلی کے نیچے اوپر اجوائن دے کر سرپوش کریں۔ اور سب کو مضبوط گل حکمت کرکے ایک گز مربع گڑھے میں اوپلوں کی نیچے اوپر برابر برتن کے دے کر آنچ دیں۔ نوشادر چرخ کھا کر قائم النار ہو جاوے گا۔ کام میں لا دیں ٭

(۷) ہر چہلہ۔ اجوائن خراسانی۔ زرنیخ۔ ہر ہیچ بموزن۔ کر گولی پارہ سے ہر ایک چیز دگنی ہو۔ نیم کو لتہ کرکے گولی پارہ کے تہ و بالا دے اور آنچ میں رکھے ٭ قمر خواہد شد ٭ خواہ گولی خام ہو۔ خواہ قائم النار خالص پارہ کی ہونی ضرور ہے ٭

(۸) ایک مٹی کا برتن اتنا بڑا لا دیں۔ کہ زہر غندل کا چار سیر پانی اس میں خوب اچھی طرح آ جائے پس پانی زہر غندل ڈال کر چولھے پر سوار کریں۔ اور دو تولہ سنکھیا پوٹلی میں باندھ کر تار سے باندھیں۔ اور اس برتن میں اس طرح آویزاں کریں۔ کہ پیندے سے دو انگشت بلند رہے۔ منہ بند کرکے بارہ پہر آگ دیں۔ سنکھیا قائم النار ہو جاوے گا۔ مجرب۔ جب ضرورت کام میں لا دیں ٭

(۹) شاہ تیلیہ تولہ۔ سیماب چھ ماشہ۔ سنکھیا چھ ماشہ۔ ہر سہ کو بارہ پہر تک

عرق لیموں میں کھرل کریں۔ اور ایک تولہ خالص چاندی کی دو کٹوریوں میں اس کی ٹکیہ بنا رکھیں۔ بعد ازاں تین کپڑمٹی کریں۔ مگر ایک کے خشک کرنے کے بعد دوسری کپڑمٹی کریں۔ ایک برتن کو ریگ سے لبالب پُر کر کے درمیان میں اس کو رکھ کر چولھے پر سوار کریں۔ اور آٹھ پہر کی تیز آنچ دیں۔ یک ماسہ از کٹوری مذکورہ بریک تولہ مس انداز طرح کند نقرہ خالص خواہد شد ۔ اور اگر عمل سرخ منظور ہو تو کٹوری طلائی بناویں۔ سنکھیا سفید کی جگہ زرد استعمال میں لاویں۔ یہ ترکیب خوب مولوی احمد کی مجرب ہے ۔

(۱۰) جست بہت عمدہ چھ تولہ کی ایک کٹوری تیار کریں۔ اور اس میں تین تولہ سیماب ڈال کر اوپر تھوڑا سا عرق لیموں ڈالیں۔ انگلی سے پارہ کو ملیں۔ کہ تمام پارہ کٹورے میں جذب ہو جاوے۔ بعد ازاں اتنا بڑا ایک پیالہ لاویں۔ کہ ایک پاؤ بھر نمک سنگ اس میں آجاوے۔ نمک سنگ اس میں ڈالیں۔ وہ کٹوری اس میں رکھ دیں۔ اور عرق لیموں سے لبالب بھر دیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ اسی طرح جب عرق خشک ہو جاوے اور ڈال دیں۔ چار مہینہ یا اس سے کم و بیش عرصہ میں وہ کٹوری راکھ ہو جاوے گی۔ بس اکسیر اعظم ہے کام میں لاویں ۔

(۱۱) صابون زرد (کہ روغن سرشف و بجی کے سوائے کسی چیز کی اس میں آمیزش نہ ہو۔ مترجم) پانچ سیر میں دس سیر پانی خالص ملا کر چولھے پر سوار کریں۔ اور اس کے نیچے آگ روشن کریں۔ صابون کو ہاتھ سے خوب ملیں۔ جب سب درست ہو جاوے۔ پھر پاؤ بھر سنکھیا سفید تار میں باندھ کر آویزاں کریں۔ اور نرم نرم آنچ دیں۔ کہ سنکھیا نرم ہو جاوے ۔ اکسیر خواہد شد مجرب مؤلف ۔

(۱۲) سنکھیا ہمہ سازی۔ پارہ دو سرسا ہی آب پوست بیخ آکھ میں ایک روز کھرل کریں۔ اور دو دن کے گولا باندھ رکھیں۔ تیسرے روز

شیشی آتشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر مہر سلیمانی کریں (آتشی شیشی پر گل کرنے
کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اول شیشی مذکور کو دواؤں سے پُر کر کے گل حکمت کریں
اور آنچ پر رکھ کر ادویہ کی رطوبت جذب کریں۔ اس طرح کہ دہن شیشی پر روئی
رکھیں۔ جب وہ روئی تر ہو جاوے اور بدلیں۔ اسی طرح جب تک کہ روئی تر
ہونے سے بند نہ ہو جاوے بدلتے جاویں۔ شیشی کو زمین میں منہ باہر رکھ کر
دفن کریں۔ اور اردگرد کوئلوں کی آنچ اس قدر دیں۔ کہ شیشہ پگھل جاوے۔
زنبور یا اور کسی چیز کی مدد سے منہ بند کر دیں۔ اور اُسے سرد ہونے پر کام میں
لاویں۔ مترجم) اور تمام دن نرم آنچ دیں۔ رات کو سرد ہونے دیں۔ اور جوہر
لے کر صبح پھر از سر نو عمل کریں۔ اسی طرح سات شیشیوں میں قائم النار نکلے گا۔
مس را نقرہ خواہد کرد۔ بتجربہ آوردہ شد۔

(۱۳) اگر تو سرخ گل و نہ سفید گل اگر دستیاب ہو۔ اُس کے نیم تار پتوں کے
گدہ میں تانبے کے پترہ رکھ کر پندرہ سیر ارنہ اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید رنگ
ہو گا۔ وہ کھاؤ کر دیکھ۔

(۱۴) سنکھیا۔ پارہ۔ ہڑتال ہر ایک پنج ماشہ۔ علیحدہ علیحدہ خوب باریک کر کے
ایک انڈہ کر کے کنتھ میں سفیدی نکال کر علی الترتیب یکے بعد دیگرے ڈالیں۔
اور دو کے انڈے کا پوست اوپر دے کر کپڑ مٹی کر کے بالشت بھر عمیق
گڑھے میں پانچ سیر ارنہ اپلوں کی آنچ دیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بوزن اصلی
نکلے گا۔ ایک رتی بر یک تولہ زہر طرح خورد۔ بازدہ گردد۔ گر ایک چاول
تین روز پان میں کھاویں۔ پانچ سیر کی بھوک پیدا کر دے گا۔ فرمودہ [illegible]

(کپڑ مٹی کے واسطے مندرجہ ذیل ترکیب کام میں لاوے۔ یعنی خمیر مٹی ۲
دام سریش ۲ دام۔ لوہ چون ۲ دام۔ موئے آدمی مقرض ۲ دام۔ اول سفیدی
بیضہ کر کنتھ میں حل کریں۔ بعد ازاں زردی میں حل کر کے تین کپڑ مٹی یکے بعد
دیگرے خشک کر کے کریں۔ مترجم)

(۱۵) گندھک ۲ تولہ - شنگرف ایک تولہ - سیماب ایک تولہ سب کی کجلی کرکے شیرہ کنوار میں کھرل کریں - جب سب یکذات ہوجاویں - کٹوری جست میں رکھ کر پانچ تولہ جست سے کاغذ سی باریک تیار کی ہوئی ہو لیپ کریں - اور ایک دیگ گل میں اس کٹوری کو اوندھا رکھ کر آنچ کریں - اوپر کپڑا تر کرکے رکھیں اور کپڑے کو خشک نہ ہونے دیں - جب وہ کٹوری پگھل جاوے - سرد کرکے نکال لیں - پختہ اور شکستہ ہوگی - ایک شقال ازیں کٹوری بر جست شقال مس ویدش خالص گردو انشاء اللہ ۔

(۱۶) نخشجفار (سم الفار سفید - مترجم) ایک دام ایک ڈلی ایک کپڑے مضبوط میں بند کرلیں - اور سات بادنجان میں یکے بعد دیگرے دو سیر پاچکد شتی میں تشویہ کریں - بعدہ اسی طرح تین عدد ترب کلاں میں تشویہ کریں - اور حفاظت سے رکھیں ۔

تانبہ ایک دام کو دس مرتبہ رس چولائی سبز میں تشویہ دیکر سفید کریں - بعدہ ان دونوں میں (سنکھیا - تانبہ) ۲ دام سیماب صفی ملاکر رس لیموں کاغذی میں دس پہر تک بہ فضل کھرل کریں - اور غلولہ باندھ کر بوتہ میں رکھیں - اور تین کپڑمٹی کرکے دیگ میں بالو جنتر (بالو جنتر - یعنے بوتہ کو ایک مٹی کے برتن میں نیچے اوپر ریت بھر کر بند کریں - اور آنچ دیں - مترجم) کی ڈھائی پہر آنچ دیں - اس طرح کہ اتنی مدت میں تیس سیر لکڑی بیری جل جاوے - ایک سیر زیرہ ایک تولہ زہر طرح کند - و قدرت خدا مشاہدہ نماید - ترکیب مجرب بلا شک واللہ علیٰ کل شئ قدیر ۔

(۱۷) ایک چھپکلی زندہ رنگ لیں - اور ۲ ماشہ پارہ اس کے منہ میں ڈالیں - ہر طرف سے بند کرکے تند سیاہ میں لپیٹیں - اور کرمی میں لگا کر اس پر ایک بڑا تہ سرشکوں دیں - اور لیپ کرکے چھ سیر اوپلوں کی آنچ دیں - پارہ قائم النار نکلے گا - حسب خواہش مستعمل میں لاویں ۔

(۱۸) سم الفار ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ سکہ ۲ تولہ۔ اول شورہ قلمی کو کڑچھی
میں ڈال کر چولھے پر سوار کریں۔ لیکن سم الفار کو پہلے باریک کر کے پاس
رکھ لیں۔ اور شورہ کے پگھل جانے پر اس کی چٹکی چٹکی دیتے جاویں۔ جب
سب ختم ہو جاوے۔ نیچے اُتار کر سرد کر کے باریک پیس لیں۔ بعد ازاں
کٹھالی میں سکہ کو پگھلا دیں۔ اور اس تیار شدہ دوا کی چٹکی چٹکی اس پر ڈالیں۔ اور لوہے
کی سیخ سے ہلاتے جاویں۔ حتیٰ کہ تمام دوا خرچ ہو جاوے۔ بعد ازاں دو پہر
آب لیموں و آب زہر غندل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور پوتہ ابرک میں
چار پہر آنچ دے کر علیحدہ رکھ لیں۔ پھر دو تولہ اور سم الفار کو شیر مادہ گاؤ میں
ایک پہر پکا کر بھی علیحدہ رکھ لیں۔ دو تولہ سیماب پر ایک پہر تک سرکہ یا بچوں
کے پیشاب کا چوآ دیں۔ اور جست دو تولہ لے کر تینوں (سم الفار۔ پارہ جست)
کو تخم ارنڈ مقشر میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ اور گولیاں بنا کر شیشہ آتشی میں
ڈالیں۔ اور چار پہر آنچ دیں۔ لیکن اول نرم اور آہستہ آہستہ بڑھاتے
جاویں۔ حتے کہ آخر میں آنچ پاؤ کے برابر ہو جاوے۔ سرد کر کے شیشہ کو توڑیں
اور جوہر لے لیں +

یہ جوہر تمام اور ٹکیہ نمبر اول میں سے نصف ہر دو کو عرق زہر غندل
میں دو پہر تک کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بعد ازاں

ف۔ پوتہ ابرک۔ پاؤ یا نیم پاؤ ابرک لیں۔ اور صاف کریں۔ پہلے اس کے ساتھ چند
ایک سنگریزے یا کوڑیاں ملا کر کپڑے میں ڈالیں۔ اور ایک پانی سے بھرے ہوئے برتن
میں سے ہاتھ سے ملیں۔ جس وقت تقریباً سب ابرک اس برتن میں آ جاوے پانی کو اوپر
سے گرا دیں۔ اور نیچے سے ابرک لے کر خشک کریں۔ اور ندوبی و سفیدی بیضہ مرغ
میں لت پت کر کے قوام بنا کر پوتہ بنا لیں۔ خشک کر کے کام میں لاویں۔

(مترجم)

اس پہلی نصف باقی ٹکمیہ کو دودھ گاؤ میں ایک پہر تک کھرل کر کے اسی کے ساتھ ملا دیں۔ اور خلط ملط کر کے خشک کر لیں اور پوشہ ابرک میں چار پہر آنچ دیں۔ حسب منشاء نکلے گا۔ مراد دلی پوری کریں اور اپنی محنت کی اجرت حاصل کریں ✦

(۱۹) سم الفار۔ صابون کہنہ۔ جست ہموزن ۔ اوّل سم الفار اور صابون کو آب لیموں میں تین چار گھڑی تک کھرل کریں۔ بعد ازاں اس کو پتر جست پر لیپ کر دیں۔ مگر تیسرا حصہ دوا آہنی یا فولادی سپنٹوں میں ڈال کر گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیر آنچ دیں۔ اسی طرح دوسرے اور تیسرے حصہ کو لیپ کر کے آنچ دیں۔ مگر دوسری مرتبہ دو سیر اور تیسری مرتبہ تین سیر کی آنچ دینی چاہیے ✦

بعد ازاں جست مذکور ایک ماسہ پارہ مس (جو آب لیموں سے ایک پہر تک کھرل کر لیا گیا ہو) تین ماسہ چاندی تین ماسہ ہر سہ کو چرخ دے لیں نہایت عجیب حملان ہوگا ✦

(۲۰) ترکیب راست بابت غلام رسول ۔ خاکستر صدف (سیپ) جتنی ہو لیں اور ایک برتن میں رکھ کر اس پر شیر زقوم (تھوہر) ڈالیں۔ اس قدر کہ وہ راکھ چار پہر تک تر رہے۔ بعد ازاں اُسے شیر مدار (آک) سے چار پہر تک تر رکھیں۔ اسی طرح اکتالیس دن عمل کریں تو اس راکھ میں اتنی طاقت آجاوے گی۔ کہ اگر آپ قلعی کو پگھلا کر اس میں گیارہ مرتبہ سرد کریں (خواہ وہ قلعی کم ہی ہو جاوے) اس سرد کردہ شدہ قلعی میں سے ایک رتی دوسری ایک تولہ قلعی پر پگھلا کر ڈالیں۔ تو نقرہ ہو جاوے گا۔ یہ عمل ایک عزیز کے اس عمل کی بنا پر ہے۔ جس نے کہ خاک صدف کو گیارہ مرتبہ شیر آک میں تر کر کے ٹکیہ بنا کر سرگین صحرائی میں بھر دیا تھا۔ اور سرد کر کے پھر شیر مذکور میں اسی طرح عمل کیا تھا۔ اور اسی طرح چالیس روز پورے کر کے اس راکھ کی دو ٹکیہ بنا کر

اس میں قلعی کے پترے رکھ کر بطور کڑا دیا تھا۔ اور قلعی چاندی بن گئی تھی۔ یہ اصل کتاب
کے الفاظ ہیں۔ مترجم) +

(۲۱) طریق ورت ابرک سیاہ (پارہ ابرک سیاہ) معمول حضرت نعمان خلیفہ
محمد الف و مایہ مثالی و نیز از عزیزے دیگر سند است۔ تازہ ابرک سیاہ (تھوڑا یا) بہت

سے لیں۔ اور ان کو ریزہ ریزہ کر کے ایک دیگ میں ڈالیں۔ اور آنچ دے کر
کوٹیں اور اس میں سے پانی نکالیں۔ اس پانی میں چار پہر تک طلق سیاہ
وحشاب طلق وحشاب۔ ابرک کو ریزہ ریزہ کر کے ایک کپڑے میں مع چند
سنگریزوں یا کوڑیوں کے باندھیں۔ اور ایک پہر تک یا اس سے زیادہ پانی
میں رکھیں۔ وقت معینہ کے گذر جانے کے بعد ہاتھ سے پوٹلی خوب ملیں۔ کہ
سب ابرک اس کپڑے سے نکل کر پانی میں چلا جاوے۔ اس طرح پانی کو نکالیں
کہ ابرک نہ نکل جاوے۔ مناسب ہے۔ کہ بتی کے ذریعہ نکالیں۔ یہی ابرک
وحشاب ہے۔ مترجم) کو بٹھا دیں اور نکال کر خشک کر لیں۔ بعد ازاں ایک
لکڑی درخت پلاس۔ (ڈھاک) کی جو لمبائی میں ایک ہاتھ کے برابر ہو لیں
اور اس میں سوراخ کر کے ابرک مذکور کو اس میں ڈالیں۔ اور اجزائے
مستعملہ (جو چیز کہ اس لکڑی سے نکلی ہے) سے خوب مضبوطی سے بند کر کے
ایک گڑھے میں (جو ایک ہاتھ کے برابر لمبا چوڑا اور گہرا ہو) اپلوں اور لکڑی
ڈھاک اور کوئلوں سے بند آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ابرک کو اس میں سے
نکال لیں۔ اور چار پہر تک روغن تخم پلاس میں (جو پتال جنتر یا اور کسی طریق سے
نکالا گیا ہو) کھرل کر کے دو کوزوں میں ڈال کر خوب گل حکمت کر کے سخت
آنچ دیں۔ ورت خواہ برآمد (اس میں سے پارہ نکل کر اطراف کوزہ یا اوپر
کے کوزہ میں چمٹ جاوے گا۔ اس کو لے لیں اور یہی مطلوب ہے۔ مترجم)
اب یہ پارہ ایک ماسہ اور تین تولہ بازاری۔ پھر ماسہ مشل کنیری ہر سہ کو چار
پہر تک آب کثائی میں کھرل کریں اور یہ تہ معا (بوٹہ معما۔ جرک آہن ۲ جز و

طلق سفید و مہتاب جو طریق بالا کے مطابق کیا گیا ہو ایک جزو سانپ کے بل کی مٹی ۳ جزو۔ نیم پختہ اینٹ کی مٹی ۲ جزو سب کو کوٹ کر سفید و بیضہ مرغ میں خمیر کر کے دو پیالوں کی شکل کے بوتہ بنا دیں۔ کہ ہموار لب ہوں۔ پس وہ الوہیں میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے مقررہ مقدار میں آنچ دیں۔ مترجم) وہ میں پچھ پہر تک آنچ دیں۔ پارہ گرہ ہو کر سفید چونہ کی طرح نکلے گا۔ اس پارہ میں سے ایک ماسہ ۹ تولہ سکہ پر طرح کریں۔ سکہ زرد ہو جاوے گا۔ ازیں سرب یک حبہ بر تولہ مس یا نقرہ طرح دہد زر خواہد شد باذن اللہ تعالےٰ ۔

(۲۲) مجرب و معمولہ شیخ نبتین۔ پلاس (ڈھاک) کی جڑ کو اس طرح سے کاٹیں کہ اس کے نیچے ایک برتن آسانی سے رکھا جاوے پس برتن کو حفاظت سے بیخ بریدہ کے نیچے رکھ کر چلے آویں۔ پورے چوبیس گھنٹے گذرنے کے بعد اس پانی کو جو اتنے عرصہ میں اس برتن میں ٹپک گیا ہو۔ حفاظت سے شیشہ میں بند کر کے رکھیں۔ بر مشتری مذاب قدرے انداز د۔ کہ سرد گردد۔ بقدرت اللہ قمر خالص گردد ۔

(۲۳) ابرک چار دام (دام پختہ سے مراد ہے۔ جو وزن میں پانچ ٹانک یعنے ۲۰ ماشہ کے برابر ہوتا ہے۔ مترجم) شورہ قلمی ۸ دام۔ اوّل ابرک کو باریک باریک ورق کر لیں۔ اور شورہ کو قلمی پیس کر رکھ لیں۔ بعد ازاں ریگ کین غیر پچتری۔ اور دس سیر ایک پاؤ لیں۔ اور ان میں دو تولہ قند سیاہ رگڑ، خوب طرح خلط ملط کر لیں۔ ان ورقوں کو اچھی طرح اس پانی سے تر کر کے شورہ قلمی بیدہ شدہ چھڑک دیں۔ اور کپڑے میں ان ورقوں کو تہ بتہ رکھ کر کپڑے کو لپیٹ دیں۔ معمولی گل حکمت کر کے ساڑھے پختہ پانچ کشتی کی آنچ دیں۔ (اس طرح کر اُپلوں کو کھلے میدان میں رکھیں۔ اور دو آدمی ایک ایک پنکھا لے کر ... ہو جاویں۔

تین ماسہ ایک تولہ پگھلائے ہوئے جست میں تھوڑا تھوڑا ڈالیں جست قائم النار ہو جاوے گا ۔ این جست را بقمر خالص مساوی وزن ممزوج کنند دوازدہ خواہد شد ۔

(۲۴) پارہ ایک دام ۔ جست ایک دام ۔ دونوں کو گرہ کرکے بیس پہر تک رس گگرونده سے کھرل کرکے نخود کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کریں اور بیضہ مرغ میں ڈال کر دوسرے پوست بیضہ سے بند کریں ۔ اور کپڑ مٹی کرکے خشک کریں ۔ اسی طرح سات کپڑ مٹی پوری کریں ۔ خوب طرح خشک کرکے اڑھائی پاؤ اوپلوں اور سوا پاؤ بھوسی شالی سے گڑھے میں آنچ دیں ۔ اس طرح کہ ذرا ہوا نہ پہنچے (مناسب ہے ۔ کہ اس گڑھے پر ایک سوراخ دار برتن دے دیں ۔ مترجم) سرد ہونے پر دیکھیں ۔ اگر وہ سُرخ رنگ نکلے ۔ تو بہتر ۔ ورنہ دوسری مرتبہ اسی طرح اسی مقدار سے آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر پختہ سُرخ رنگ سیاہی مائل نکلے گا ۔ اور یہی دلیل اس کے پختہ ہونے کی ہے ۔ اور اکسیر ہے ۔ اگر ایسا نہ ہو تو خام ہے ۔

بریک تولہ زہرہ گداختہ درعین گداز دو رتی ازیں اکسیر اندازد اگر چاردہ گردد اکمل است ورنہ سہ رتی اندازد چہاردہ اکمل خواہد شد ۔

(۲۵) فرمودہ اُستاد و مجرب بندہ ۔ ہڑتال طبقی چار دام (ایک ڈلی) شنگرف چار دام ۔ ایک ڈلی ۔ دونوں چیزیں ثابت ایک مضبوط نئے مٹی کے برتن کی تہ میں رکھ کر شیر مدار (آک) تازہ دونو اجزا کے برابر ڈالیں اور کتائی خورد معہ برگ و گل و ثمر پانچ سیر وزنی پختہ نمدہ سا بنا کر ان پر رکھیں ۔ اور خوب زور سے دبا دیں ۔ اور سرپوش دے کر معمولی گل حکمت کرکے چار پہر متصل درجہ بہ آنچ دیں ۔

جب چار پہر پورے ہو جاویں ۔ اتار لیں اور سرد ہونے پر کھولیں ۔ دونوں اجزا ایک رنگ اصلی نمودار ہوں گے خاکستر اور دودھ وغیرہ دور کرکے ہتا

ری شیر مدار ڈالیں۔ اور اتنی ہی کثافی ڈال کر اسی طرح آنچ دیں۔ اسی طرح اکسٹھ تک پوری کریں۔ دگر واضح ہو کہ تمام عمل میں آنچ ایک ہی قسم کی لکڑی کی ہو۔ اور لکڑی نر انگشت (انگوٹھا) سے زیادہ موٹی نہ ہو۔ مترجم) استاد نے فرمایا تھا کہ سات آنچوں میں عمل درست ہو جاتا ہے۔ مگر احقر نے اکسٹھ آنچیں دیں۔ تو اکسیر درست ہو گیا۔ دو سرخ بر تولہ جس طرح کند زر خالص وہ عیار گردد ۔

(۳۶) سم الفار ۱۰ تولہ۔ گل مدار۔ (آک) ایک سیر کوٹ کر نصف برتن خاکی میں فرش کریں۔ اور اس پر سنکھیا رکھ کر ایک پاؤ کے قریب شیر مدار ڈالیں۔ اور نصف باقی پھول کا لحاف دیں۔ دگر برتن اتنا ہو کہ سب اشیا ڈال کر بھی کچھ حصہ باقی رہے۔ اس برتن کا بند کر کے خوب اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اور دو پہر تک چوب پنبہ (لکڑی درخت روئی) سے آنچ کریں سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ سنکھیا شگفتہ ملے گا۔ آتش باد کے واسطے اکسیر ہے۔ اور دانا آدمی اس کو طرح طرح کے کام میں بھی لاتے ہیں ۔

(۳۷) اکسیر راست۔ بعینہ نمبر ۳۶ والی ترکیب ہے۔ مگر سنکھیا کی جگہ دو پیسے رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ شگفتہ۔ سفید رنگ نکلیں گے۔ یک برنج بہ یک تولہ زہرہ یا مشتری یا بجست طرح کند قمر گردد از شخصے معتبر شنیدہ تحقیق نکردہ باشد ۔

(۳۸) ہڑتال ۱ تولہ۔ سار۔ پھٹکری۔ ہیرا کسیس۔ چار ان اجزا برابر وزن لیں۔ اور ایک پہر تک شیر مدار (آک) میں کھرل کریں۔ اسی طرح ہر روز دس دن تک ایک پہر تک تازہ دودھ سے کھرل کیا کریں۔ جب اچھی طرح خمیر ہو جاوے۔ بذریعہ پاتال جنتر کے تیل نکالیں۔ (پاتال جنتر اگرچہ مشہور ترکیب ہے مگر ناظرین کی تسلی کے واسطے اس کو لکھنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ کیونکہ ہمیں اکثر خطوط سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بہت سے اصحاب معمولی اصطلاحوں سے بھی ناواقف ہیں۔ اور بے فائدہ عام فہم اور مشہور الفاظ کے حل کے واسطے

تکلیف دیتے ہیں۔ کسی ابتدائی کتاب کو دیکھ لینا شاید ان کے نزدیک گناہ ہے
ایسے اصحاب کو چاہیئے کہ معدن الاکسیر کو ضرور ملاحظہ فرما دیں جس
میں بہت سے اکثر مستعملہ اصطلاحی الفاظ کے حل کر دینے کے علاوہ باقاعدہ
طور پر (عموعی کے طور پر نہیں) اکاسیر قمری و شمسی بنانے کے طریق درج
ہیں۔ مفصل حالات کے واسطے دیکھو اس کا اشتہار) پتال جنتر میں ادویہ کو
ایک آتشی شیشی میں بند کیا جاتا ہے۔ اور اس شیشی کے منہ میں بال وغیرہ
دے جاتے ہیں۔ اور اس کی گردن کو ایک سوراخ دار طباق وغیرہ میں سے نکالکر
ایک دوسری خالی آتشی شیشی کے منہ سے وصل کر دیتے ہیں۔ اور گل حکمت کر کے
خالی شیشی کو طباق کے نیچے گڑھے میں اور ادویہ والی کو سطح زمین سے اوپر
رکھ کر آنچ دی جاتی ہے۔ اسی طرح آنچ کی مدد سے ادویہ میں سے تیل نکل کر
بالوں میں سے ہوتے ہوئے دوسری خالی شیشی میں جمع ہوتا جاوے گا۔ مترجم
سر تنکہ کے ذریعہ اس مذاب پر طرح کریں۔ مہر اکبر خواہد شد (اگر خواصیت میں خلل
ہو یعنی پورے طور پر خواص نہ ہو۔ اور درمیان سے رنگ نہ درست ہو۔ تو
تھوڑا سا سہاگہ شگفتہ سیدہ کر کے ساتھ دے دیں۔ درست خواص ہو
جاوے گا۔ مترجم)

(۲۹) اگر تانبہ سفید رنگ کہ اس میں سیاہی بالکل نہ ہو کشتہ طلب ہے
(معدن الاکسیر مؤلفہ مترجم میں ایک دو مجرب ترکیب درج ہیں
ان میں سے کسی ترکیب سے تانبہ کا سفید رنگ کشتہ بنالیں۔ (مترجم)
تو اس کے ہموزن پارہ اور ہموزن سم الفار مگر سم الفار ایسا ہو کہ اول
سات مرتبہ بادنجان میں بھرتہ کیا ہو اور سات مرتبہ مولی میں پکایا گیا ہو۔
(ہر بادنجان میں ڈیڑھ اور ہر مولی میں اڑھائی سیر کی آنچ کافی ہے۔
مترجم) ہر سہ اجزاء کو دس کاغذی لیموں میں دس پہر متواتر کھرل کریں۔ اور
دس پہر تک آنچ دیں۔ لیکن اس طرح کہ شیشہ آتشی میں دوا مذکور ڈالیں۔ اور منہ کو

روغن سے بند کریں اور تین کپڑ مٹی کرکے خشک کر لیں۔ ایک مٹی کے برتن میں تین
انگشت بلند ریگ بچھا کر شیشہ کو اس پر رکھیں۔ اور گرد و نواح میں ریت پر کریں
اور شیشے کے اوپر بھی ریت ڈالیں۔ کہ تین انگشت بلند ہو جاوے۔ چولھے پر
سوار کرکے آتش پھری دس پہر برابر دیویں۔ مگر شیشہ آتشی مضبوط ہونا چاہیے
(مترجم) بفضل اللہ و مہر حق اکسیر اعظم خواہد شد۔

(۳۰) پارہ تولہ، سنکھیا تولہ۔ دونوں کو چھ پہر تک آب بیخ پلاس میں۔ جس کی
ترکیب نسخہ نمبر ۲۲ میں ذکر کی گئی ہے۔ (مترجم) کھرل کریں بعدہٗ شیشہ میں چھ
پہر تک ڈول جنتر کی آنچ دیں (ادویہ کو کسی پوٹلی وغیرہ میں باندھ کر سرپوش کے
ساتھ تار وغیرہ کے ذریعہ معلق کریں۔ اس طرح نچلی دوا کے ساتھ ملا ہے۔ مگر
غرق نہ ہے اس کو بھاپ ڈول جنتر کہتے ہیں۔ اور اگر غرق کر دیا جاوے تو
اس کو غرق ڈول جنتر بولتے ہیں اور اس جنتر کا تذکرہ اسی کتاب میں آگے کہیں
آوے گا۔ یاد رکھیں (مترجم) اگر آنچ زیادہ نہ ہو۔ بعد ازاں پھر چھ پہر تک اسی
طرح کھرل کرکے آنچ دیں۔ اسی طرح سات دفعہ پورا عمل کریں۔ اکسیر خواہد شد

باذن اللہ تعالیٰ۔

(۳۱) ترکیب مجرب فقیر نجم الدین ایک تولہ وہ پتھر جس سے چونا قلعی بنتا
ہے۔ لیں اور کھرل میں میدہ کی طرح باریک کریں۔ اور ایک تولہ پارہ اس سے
ملا کر کھرل کریں حتیٰ کہ دونوں یک تن ہو جاویں۔ دو تولہ شیر آکھ جس میں ایک پہر
تک کھرل کرکے ٹکیہ بنا لیں۔ بوتہ میں ڈال کر منہ بند کر لیں بعدہٗ تین کپڑ مٹی کرکے
چار سیر اپلے دشتی کی گڑھے میں آنچ دیں۔ مگر ہوا سے بچا کر۔ سرد ہونے پر
نکالیں۔ تمام جوہر ہو گیا۔ بعدہٗ قلعی پگھلا کر تھوڑا سا چونا اس میں طرح کریں۔ اور
[illegible] ہو کر نکالیں قمر احسن خواہد شد۔

اودیہ کو دو کٹوریوں میں ڈالیں (لیکن نچلی کٹوری آہن کی ہو اور اوپر والی تانبہ
کی۔ مگر لب دونوں کے ہموار ہوں۔ مترجم) اور ان کٹوریوں کو دو گلی پیالیں میں
(اگر تازہ اور کچے ہوں۔ بھٹے میں پکائے ہوئے نہ ہوں۔ مترجم) رکھیں۔
اور لب ملاکر خوب گل حکمت کرکے خشک کریں۔ دو سیر صحرائی اوپلوں کی
آنچ دیں۔ جوہر کٹورہ مسی میں چسپیدہ ہوں گے۔ جمع کرکے ماءالحیات دیکر
چرخ دیں۔ چرخ کھاکر تہ نشین ہو جاویں گے (ماءالحیات۔ شہد۔ سہاگہ۔ گھی۔
سوئی دھات کا ہی۔ مترجم) اس کے ہمراہ برابر وزن قلعی ملاکر گولہ بنالیں اور
حفاظت سے رکھیں۔ بعد ازاں نوشادر۔ سہاگہ۔ سم الفار ایک ایک تولہ آب
کنوار گندل میں ایک گھڑی کھرل کریں۔ اور تین حصہ کرلیں۔ ایک حصہ کو اس گولہ
پر لیپ کریں اور آنچ دیں۔ دیمی گرہ کو ذرہ ذرہ کرکے لعاب دہن سے اس ایک
حصہ کو ان ذروں سے ملادیں اور بقیہ اس حصہ کو تہ و بالا دیکر بوتہ میں بند کرکے
دو سیر بھکد شتی کی آنچ دیں۔ مترجم) اسی طرح بقیہ دونوں حصوں کو ایک ایک
کرکے ملاکر حسب طریقہ آنچ دیں۔ دوا تیار ہو جاوے گی۔ ایک ماسہ دوائے تیار شدہ
جست ایک ماسہ۔ مس تولہ اور ایک تولہ چاندی۔ سب کو ملاکر چرخ دیں اور قدرت
خدا کو ملاحظہ فرمالیں۔ مجرب ◆

(۳۳) آٹولہ سار پاؤ بھر۔ آب تربوز تلخ پانچ پاؤ۔ آٹولہ سار مذکور کو پانی
تربوز مذکور میں چالیس روز تک ایک دیگ گلی میں تر رکھیں۔ بعد ازاں آٹولہ سار
مذکور کو ایک کڑاہی میں ڈالیں اور برنجی کٹورہ کو اس پر رکھ کر جلمندرہ سے
لیپ کردیں (جلمندرہ آرد ماش۔ قند سیاہ۔ چونہ آب نارسیدہ۔ متہوال سوختہ

سب ہم وزن کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ میں گوندھیں اور جہاں تک زیادہ
ہوسکے خوب کوٹیں۔ کم از کم دو گھنٹہ ضرور کوٹنا ہوگا۔ جتنا زیادہ کوٹیں گے اتنا
ہی مفید اور زیادہ مضبوط ہوگا۔ بس استعمال میں لاویں۔ مترجم) اور سات سیر پانی
اوپر ڈالیں۔ نیچے آگ روشن کریں۔ جب پانی گرم ہو جاوے اس کو گرادیں۔

اور سات سیر اور پانی ڈال دیں۔ جب یہ بھی گرم ہو جاوے پانی کو احتیاط سے نکال لیں اور کٹورہ کو اوپر سے علیحدہ کریں تو وہ سارا روغن کی صورت میں برآمد ہوگی کام میں لاویں۔ مجرب (مگر آنچ ایک سوتی بتی والے چراغ ویسی کی آنچ کے برابر ہو۔ اور اس سے زیادہ ہرگز نہ ہو۔ مترجم)۔

(۳۴) مجرب لاعلیل۔ ہر گل عباسی ایک سیر یا نیم سیر۔ تانبہ ۲ تولہ۔ تانبہ کا باریک پترہ بنا کر بیخ گل عباسی کے گندہ میں رکھ کر چالیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں سفید رنگ ہو جاوے گا۔ کھانے کے واسطے نہایت عجیب چیز ہے۔

(۳۵) از نسخے معتبر شدہ۔ سفا تیلیہ۔ ہڑتال ورقی ہر ایک نیم پاؤ باریک کر کے رکھ لیں۔ بعد ازاں ایک تولہ سیماب۔ ایک تولہ جست دونوں کو کشتہ کر کے ایک کڑاہی میں رکھیں اور سفا تیلیہ اور ہڑتال باریک شدہ کو اس پر ڈال دیں۔ اور خوب زور سے جلاویں سوا سیر روغن سرسوں اس پر ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر چار پہر تک آنچ دیں۔ جتنے کہ تیل وادویہ میں بھی آگ لگ جاوے گر اول سیاہ ہوگی۔ بعد ازاں سفید ہو جاوے گی۔ بس اکسیر ہے۔

(۳۶) ترکیب مجرب محمد اکرم۔ (خونعہ۔ ورق زرد رنگ دار رنگ) ایک سو عدد لیں۔ اور ہر ایک کو روغن زرد سے ہر دو طرف سے تر کر کے نمک سنگ باریک کیا ہوا اس پر چھڑکتے جاویں اور ایک مضبوط مٹی کے برتن میں تہ بتہ رکھے جاویں۔ اسی طرح سو عدد ورق تہ بتہ رکھیں اور برتن کا منہ خوب مضبوط گل سے بند کر کے تین کپڑ مٹی تمام برتن پر کریں۔ مگر ایک کے خشک ہو جانے پر دوسری و تیسری کریں۔ اور آدھ گز مربع گڑھے میں اوپلوں کی نیچے اوپر رکھ کر آنچ دیں نمک قائم الانار نکلے گا۔

(۳۷) ترکیب معتبر و مجرب۔ سو ماسہ جست کی ایک کٹوری تیار کریں۔ اور اس میں پانچ ماسہ پارہ ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ اور لال آدمی کا چو وہ بیٹے جاویں

بلکہ جتنا زیادہ چودہ دیں خوب ہوگا۔ مترجم۔ اچھے اگر پارہ اس کٹوری میں جذب ہو جاوے نیچے اُتار لیں اور سرد ہونے پر پانچ ماسہ گندھک آملہ سار اس کٹوری میں ڈالیں اور ایک کوزہ گلی خام میں جو تازہ بنایا گیا ہو رکھیں۔ اور کوزہ کے منہ مُہر سلیمانی کر کے (مہر سلیمانی۔ کاغذ سوختہ۔ چونہ۔ کلی۔ لوہچون۔ نمک سنگ چیر الاکھ۔ سنگ مقناطیس۔ راکھ بھوسی شلل سب مساوی الوزن خوب باریک کر کے شہد اور روغن میں خمیر کریں اور مُہر کریں۔ مترجم) ایک پاؤ بھر اوپلوں کی بند ھوا آنچ دیں۔ جب سرد ہو جاوے۔ نکال لیں۔ یک رتی بر تو اس کفایت خواہد کرد ✦

(۳۸) ترکیب عجیب و مجرب المجرب۔ سم الفار سفید ایک تولہ کو شیرہ برگ تھوہر خاردار و شیرہ برگ بجائے آدھ آدھ پاؤ میں ملا کر پکا دیں جب اس میں سے بدبو آنی شروع ہو جاوے نیچے اُتاریں اور ایک سیر خاکستر بیخ بانسہ کے دابہ میں ایک پہر آنچ دیں۔ بعد ازاں شیرہ مدار (آک) میں ایک پہر کھرل کر کے دو سکوروں میں خوب مضبوطی سے بند کر کے اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بعدہٗ نکال کر چودہ ماسہ پارہ اور سات ماسہ ہڑتال طبقی میں ملا کر کھرل کریں۔ اور شہد شامل کر کے ایک بتی سی بنا لیں۔ ایک شیشہ آتشی گل حکمت کردہ شدہ میں پارہ ہڑتک بالو جنتر (ترکیب بالو جنتر نسخہ نمبر ۱۹ میں دیکھیں مترجم) کی آنچ دیں۔ پارہ اور ہڑتال کے جوہر گلو ئے شیشہ میں چسپاں ہوں گے۔ اور وہ سم الفار والی ٹکیہ تہ نشین ہوگی۔ خوراک ایک چاول تین روز تک بھوک بہت بڑھ جاوے گی۔ جذام فالج وغیرہ امراض صعبہ اور ضعف باہ کے واسطے بس اکسیر ہے۔ جو محنت کرے وہ فائدہ اُٹھاوے ✦

(۳۹) معتبر دست و تجربہ راقم نیز آمد۔ سم الفار چار درم ایک قطعہ لیں اور ایک کڑاہی میں ایک پاؤ موم سفید نیچے اوپر دے کر نرم آنچ رکھیں جب دھواں نکلنا شروع ہو جاوے۔ رال کی چٹکی دینی شروع کریں۔ حتیٰ کہ اسی طرح

پانچ پہر میں آدھ سیر رال خرچ ہو جاوے۔ یہ عمل کر چکنے کے بعد سم الفار مطبوخ ہو کر چار دام ہوگا۔ ایک دام موم میں لپیٹ دیں اور ایک دام رال نیچے اوپر دے کر آدھ سیر مٹی کے کوزہ میں رکھیں اور دو پیالوں میں رکھ کر بند کر کے گل حکمت کریں۔ زمین پر رکھ کر آدھ سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح آدھ آدھ سیر آنچ والی چالیس آنچیں پوری کریں۔ اکتالیس مرتبہ کے بعد اکسیر موتی قائم النار بنے گا اور مس پر طرح کھاوے گا۔

(۴۰) ترکیب عجیب۔ شیر مدار دنگ ۴ ماسہ۔ شنگرف ۴ ماسہ۔ پیشاب گاؤ ۳ ماسہ۔ مازو ۲ ماسہ۔ خشخاش ایک ڈوڈہ۔ پانچوں اشیا کو ایک چینی کے پیالے میں بند کر کے سرپوش دے کر رکھ دیں اور چار روز تک پڑا رہنے دیں۔ بعدہٗ ایک گھڑی دھوپ میں رکھیں اور باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت سیماب ایک تولہ دوا مذکور تین ماشہ خوب کھرل کریں۔ جتنے کہ سرمہ کی طرح ہو جاوے۔ دو ماشہ اس میں سیماب پر تو اس پر قلعی مذاب طرح کنند اغلب کہ طلب خواہد بر آمد و کار سال خواہد شد۔

(۴۱) مجرب۔ سیماب و سم الفار سفید ہر ایک ۲ سرساہی (سرساہی یکیس ماشہ کا وزن ہے۔ مترجم) دونوں کو بارہ پہر تک کھرل کریں اور ساڑھے چھ تولہ شہد ملا کر تھوڑی خاکستر گیلی بھی ملا دیں۔ اور گولیاں بنا کر آتشی شیشہ میں جو گل حکمت کیا گیا ہو۔ بالو جنتر میں بارہ پہر آنچ دیں (کھچڑی کے برابر) سرد ہونے پر قریباً ساڑھے تین سرساہی ورق اطراف شیشہ میں چمٹے ہوں گے۔ بعدہٗ اس سم الفار ۲ سرساہی اور اس میں ملا کر بارہ پہر کھرل کر کے ساڑھے چار سرساہی شہد ملا کر اسی طرح بارہ پہر آنچ دیں۔ اس دفعہ چار یا ساڑھے چار سرساہی ورق نکلیں گے۔ اسی طرح پانچ مرتبہ آنچ دیں۔ آخیر میں ۹ سرساہی یا اس سے کم و بیش نشین ہوگا۔ ایک حصہ برابر یک تولہ مس طرح کند نقرہ طلے خواہد گردید۔ واضح ہو کہ کھرل کرتے وقت کبھی کبھی عرق لیموں بھی ڈال لیا کریں۔

اَور سیماب صرف ایک ہی مرتبہ ۲ سرساہی ڈالا جاوے۔ مگر سم الفار ہر دفعہ ۲ سرساہی نیا ملانا ہوگا۔ اَور ہر مرتبہ آنچ کھچری کے برابر رہے۔ اَور احتیاط رہے۔ کہ پانچ مرتبہ میں راکھ کیلا ایک سیر سے زیادہ خرچ نہ ہو۔ مترجم) +

(۴۲) سم الفار ۵ تولہ ایک قطعہ کپڑے میں باندھ کر ایک دیگ گلی (جو گل حکمت کی گئی ہو) میں آدھ سیر مغز تخم نیم نیچے بچھا دیں (مگر جو کوب کرکے) اَور اِس سم الفار والی پوٹلی کو اِس پر رکھ کر ایک سیر بلکہ سوا سیر سرکہ تند ڈالیں اَور آدھ سیر مغز تخم نیم اَور اوپر ڈال کر دبا کر سرپوش دیں۔ گل حکمت کریں۔ اَور چولھے پر سوار کرکے چار پہر آنچ تیز دیں + سرد ہونے کے بعد قائم النار نکلے گا۔ عجیب چیز ہے۔ مناسب منشا کے کام میں لاویں۔ معتبر ہے +

(۴۳) از بزرگے معتبر مسموع شد + کہ بیر بھوٹی تازہ زندہ ہموزن شنگرف کے لے کر دونوں کو کھرل کریں۔ یہاں تک کہ گولہ بنانے کے لائق ہو جاوے گولہ بنا کر تیغ قوری میں جو ابھی بجھی ہو۔ ڈالیں اَور سات کپڑمٹی کرکے (مگر ایک کے خشک ہونے پر دوسری کپڑمٹی کریں) ڈیڑھ سیر پا چکہ دشتی میں آنچ دیں سفید رنگ نکلے گا۔ کاروک وہ بیدگ +

(۴۴) شنگرف تولہ ایک پوٹلی میں بند کر کے پینتالیس کچالو۔ اَور ۵ سیر زمین قند۔ اَور ۵ سیر پا چکہ دشتی (کا ندہ) میں پانچ پانچ چھ چھ اوپلوں کی آنچ دیں مطلب حاصل ہوگا۔ (کل آنچیں ایک سو پچیس ہوں گی۔ اَور ایک دن میں دس بارہ دی جا سکتی ہیں۔ مترجم) +

(۴۵) اپنی چھ ڈبل پیسے لے لیں۔ اَور اِن کو علیحدہ علیحدہ شیرۂ مرچ ٹھ بسکھپرہ۔ بھا نگل۔ پھٹکنی میں اکیس اکیس مرتبہ بجھاویں بعد ازاں پھٹکنی خشک ایک سیر لیکر مٹی کے کوزہ میں پیسوں کے نیچے اوپر دے کر منہ بند کرکے بارہ پہر آنچ دیں (مگر آخری چار پہر کی آنچ بہت تیز ہو) تمام سفید رنگ پھولے ہوئے نکلیں گے۔ خوراک ایک چاول۔ تمام مہلک مرضوں کے واسطے اکسیر ہے

آب رصاص را ہم جذب میکند ۔

(۴۶) تیل کہ سیماب کو قائم و منجمد کرتا ہے ۔ آنولہ سار ۲ سرساہی ۔ سم الفار ۲ سرساہی ۔ چوک ۔ سنٹھا تیلیہ ۔ تخم دھاتورہ سیاہ ۔ تخم سرشف ۔ تخم ترب ۔ خولنجال گوٹھ ہر ایک اڑھائی سرساہی ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے شیشہ میں ڈال کر بطریق چوہ کے روغن نکالیں ۔ بعد ازاں یہ روغن تولہ بھر ۸ تولہ سیماب میں ڈال کر دو ہفتہ تیز دھوپ میں رکھیں ۔ سیماب قائم النار اور منجمد ہوگا ۔

(۴۷) سم الفار کو موم کرنا ۔ مجرب ۔ ایک سیر روغن بید انجیر اور پاؤ بھر موم سفید اور آدھ سیر آب لیموں ایک دیگچی میں ڈالیں ۔ اور چولہے پر سوار کریں سم الفار کو بطور ڈول جنتر (نسخہ نمبر ۳۰ میں ترکیب ملاحظہ ہو ۔ جنتر مم) کے آویزاں کریں اور آنچ دیں ۔ سم الفار پگھل کر اور موم بن کر تکیہ کی صورت میں تہ نشین ہوگا ۔ حسب ضرورت کام میں لاویں ۔

(۴۸) جست تولہ سیماب ۱۰ ماسہ ۔ دونوں کو گرہ کریں ۔ بعد ازاں بکاغذ (ابرک سیاہ) سہاگہ ہر دو ایک ایک دام دونوں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر اس گرہ کے نیچے اوپر دے کر پینٹ میں خوب آنچ دیں ۔ گرہ اوپلوں سے سرد ہونے کے بعد نکالیں ۔ اور اسی طرح دوبارہ ابرک سیاہ و سہاگہ شہد میں ملا کر اسی وزن سے نیچے اوپر دیکر آنچ دیں حتٰے کہ سات آنچیں پوری ہو جاویں ۔ تیار ہو جانے پر اس میں سے فی تولہ نقرہ پر ایک ماسہ طرح کریں ۔ زر خالص خواہد شد ۔

(۴۹) قلعی ایک ایک تولہ دونوں کو ملا کر گھلا دیں ۔ اور عین پگھلانے کے وقت جو ہر زر نیخ مصعد (جو معمولی قاعدہ سے اڑائے گئے ہوں) ۱۰ ماسہ طرح کریں ۔ اور چولہے سے اتار کر بارہ تولہ سیماب سے ملا کر کے ایک تابہ سفالی اوندھے مٹی اوپر رکھ کر نیچے نرم آنچ دیں ۔ اور آٹھ پہر تک پھولوں کے ایل کا اگر مذکورہ سوختہ دونوں قسم کا خلط ملط کیا ہوا ہو ۔ اچوا دیں ۔ بس اکسیر تیار

ہے۔ بریت جزو زہرہ سنہا طرح کنند مگر در حالت سیماب قمر پاکیزہ گردد بفرمان رب العزت ۔

(۵۰) ترکیب مجرب، آزمودہ و از تجربہ حضرت ایشاں است البتہ باید کرد۔

سم الفار دس درم زیبق یعنی پارہ دس درم۔ چاندی دس درم چاندی کا کٹورہ بنائیں۔ اور سم الفار اور پارہ کی کجلی بنا کر آب لیموں میں کھرل کریں اور سات پٹھ دیں (ہر پٹھ آب لیموں سے ہونا چاہیئے اور پٹھ گرمی آفتاب میں دیں۔ مترجم) بعد ازاں اس دوائے کھرل شدہ کو ایک دیگ گلی میں رکھیں۔ اور کٹوری مذکور کو (یعنی جو کٹوری چاندی سے تیار کروائی گئی ہے) اس دوا پر سرنگوں آرد ماش سے مہر کریں۔ اور چار پہر تک نرم آنچ دیں۔ (مگر اس حالت میں ایک کپڑا آب لیموں سے تر کر کے کٹورے پر پھیرتے رہنا ضروری ہے۔ مترجم) بعد ازاں دوا اور کٹوری مذکور کو اسی حالت میں رہنے دیں۔ اور دیگ کو راکھ یا ریگ سے پر کر کے دو پہر اول نرم آنچ دیں۔ اور پچھلی دو پہر کی سخت آنچ دیں (یعنی ایک کے بعد چار پہر کی آنچ دوسری آنچ ہوگی۔ اور اس میں سے اول دو پہر کی نرم ہو۔ اور بعد والی دو پہر کی تیز) بس سرد کرنے کے بعد نکالیں۔ یک درم ازیں بر بیست و شش ۲۶ درم مس نقی طرح کنند قمر پاکیزہ گردد۔

(۵۱) کم عیار کو عمدہ کرنے کی ترکیب مجرب ۔ کانجی یا لیموں لیں۔ اور شنگرف کو اس میں حل کر کے تانبے کے باریک پترے پر لیپ کریں اور ایک کوزہ گلی میں بند کر کے اس کے منہ کو مہر کریں۔ اور تمام دن تیز آنچ دیں۔ سرد ہونے پر اسی طرح لیپ کر کے ایک دن کی اور آنچ دیں حتےٰ کہ تین آنچیں پوری کریں۔ بعد ازاں بوتہ میں رکھ کر چرخ دیں۔ سرخ رنگ چاندی کی ڈلی نکلے گی۔ اس میں سے ایک تولہ تیس تولہ کم عیار پر طرح کریں۔ درجہ عیار زیادہ ہو جاوے گا۔

(۵۲) از قلعی چاندی مسموم شدہ سفید قمر ازشدہ ۲۵ ماشہ موم سفید ۵ ماشہ

دونوں کو یکذات کرکے دو ٹکیہ بنا دیں اور ایک کرہ چھپا آہنی (جس میں سر سا ہی ڈلی
سم الفار کی پیچھے اوپر دے کر چراغ کی آنچ دیں۔ اسی طرح ایک سو ایک مرتبہ
آنچیں پوری کریں (ہر ایک آنچ میں چھ دام روغن سیاہ صرف ہونا چاہیے۔
اور ہر دفعہ ٹکیہ مغز تخم ارنڈ کی نئی اور تازہ ہونی چاہیئے یعنی اس عمل میں کل مغز تخم
ارنڈ ۲۵۔۲۵ ماسہ یعنی ۲۱ تولہ اور ۵ ماسہ اور کل موم سفید ۵۰۵ ماسہ یعنے ۴۲
تولہ اور ایک ماسہ اور کل ۶۰۶ دام یعنی ۵۰۵ تولہ روغن سیاہ خرچ ہوگا۔ مترجم)
جب ایک سو ایک آنچ پوری ہو جاوے تو دوا میں اس قسم کی طاقت پیدا ہو جاوے
گی کہ ایک ماسہ بھر دوا پانچ ڈبل پیسوں کو خاک بنا دیگی۔ یہ خاک پانچ دو سرول
کو اور دوسری خاک ایک ماسہ ایک ڈبل کو خاک کرے گی اور یہ خاک طرح کے
کام میں آوے گی۔ از شیخ چاند مسموع شد ٭

(۵۳) بموجب نوشتہ حسن علی از زیر دو حصہ پارہ ایک حصہ ایک سو دل
کلان (زمین قند) میں بند کرکے آرد گندم سے لیپ کریں۔ اور ۲۴ پہر
نمک یا دو جنتری کی آنچ دیں (مگر چار چوب آنچ ہونی چاہیئے) ایک دن رات کے
بعد سرد کرکے نکالیں۔ یک حبہ بریک تولہ مس طرح دہد و قدرت خدا
ملاحظہ کند ٭

(۵۴) ترکیب مس بر آوردن از توتیاے سبز۔ نیلا تھوتھا سبز ایک
سیر سہاگہ ۹ درم دونوں کو کوٹ کرکے شہد اور روغن گاؤ بارہ بارہ دام میں
خلط ملط کرکے ایک برتن میں (مگر اوپر سے کھلا ہونا چاہیئے) رکھیں اور
بڑے بڑے کوئلوں پر رکھ کر دھونکنی سے پھونک دیں مگر خوب زور سے
شنگرف کے رنگ کا تانبہ برآمد ہوگا۔ اس کو کام میں لانا چاہیئے ٭

(۵۴) آزمودہ و مجرب (اصل کتاب میں نام کسی کا نہیں لکھا۔ مترجم)
پارہ پانچ جزو۔ توتیاے سبز ایک حصہ ہر دو نوں کو خلط ملط کرکے کھرل کرکے خوب
کھرل کریں (دو گھنٹہ کافی ہے) اور پانی سے دھو دیں تا کہ صرف پارہ رہ جائے

اور نیلا تھوتھا نکل جاوے۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ بعد ازاں پارہ کو ایک بوتہ مناسب مقدار میں ڈالیں۔ اور عرق بوٹی اندھا ہولی سے بوتہ کو پر کریں اور چولھے پر آنچ دیں حتے کہ عرق خشک ہو جاوے دوبارہ بوتہ کو عرق مذکور سے پر کریں۔ اور خشک کریں۔ اسی طرح ایک سو اکیس مرتبہ میں سیماب قائم النار نکلیگا۔ اگر یک ماشہ ازیں سیماب قائم بر یک تولہ قلعی طرح کند قمر گردد مجرب و آزمودہ +

(۵۵) عنایت شدہ از خوشحالی وال مجرب ۔ شورہ قلمی ایک پاؤ پختہ باریک پیس کر ایک دیگ گلی میں ڈالیں۔ اور اس پر آدھ پاؤ پختہ نوشادر ایک ڈلی رکھ کر پارہ مصفے اور سنگ مصفے ایک ایک دام کی گرہ کی ہوئی اس نوشادر پر رکھیں اور آدھ پاؤ اور نوشادر کی ایک ڈلی کا اس پر لحاف دیں بعد ازاں ایک پاؤ شورہ قلمی باریک پیس کر اس پر ڈالیں اور خوب زور سے دبائیں۔ پانچ سیر پختہ چونہ کلی آب نارسیدہ اس پر رکھیں حتے کہ برتن پر ہو جاوے بسر پوش رکھ کر اور گل حکمت کر کے چولھے پر سوار کریں اور آٹھ سیر پختہ لکڑیوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے چونہ کو علیحدہ کر لیں۔ اور شورہ قلمی اور نوشادر اور گرہ کو علیحدہ نکال لیں۔ گرہ کو حفاظت سے رکھیں اور دوبارہ اسی شورہ اور نوشادر اور چونہ میں ایک دام سم الفار کی ڈلی اسی طرح رکھیے کہ پارہ وغیرہ کی گرہ رکھی تھی، دیگ گلی میں بند کر کے دو سیر لکڑیوں کی آنچ دیں۔ اگر شورہ کم دستیاب ہو یا بالکل ہی نہ ملے تو اس کی جگہ اور شورہ ڈال لیں یا اس کی کمی کو پورا کرلیں۔ مترجم۔ بعد ازاں پارے والی گرہ کو اس سم الفار کی ڈلی سے کھرل میں خلط ملط کریں اور روغن کتاں سے قطرہ قطرہ ڈال کر چار گھڑی تک کھرل کریں ٹکیہ بنا کر حسب دستور شورہ نوشادر اور چونہ وغیرہ کا داب دے کر دو سیر پختہ لکڑیوں کی آنچ دیں تین دام اکسیر تیار نکلیگا۔ جو ڈبل پیسوں پر ڈالکر بوتہ میں کوئلوں کی آنچ پر رکھیں بغیر مدد سہاگہ کے ڈبل پیچ کھا جاویں گے۔ نقرہ خالص خواہد شد۔ مجرب و آزمودہ +

(۵۶) جست مصفے آدھ پاؤ لیں اور پترے بنالیں۔ ایک بوتہ گلی میں سہاگہ

تیلیہ۔ نمک سانبھر نیل کنٹھی ایک ایک پاؤ خلط ملط کر کے نیچے اوپر چڑھا کے
جست کے دے کر گل حکمت کر کے ایک من پختہ اوپلہ دشتی کی آنچ دیں۔ سرد
ہونے پر نکالیں۔ اور دوبارہ جست کے پترے بنا کر اسی طرح آنچ دیں گیارہ
بارہ آنچوں میں جست معہ نمک و سہاگہ کے کشتہ ہو کر اکسیر ہو جاوے گا۔ ایک
تولہ اس صفی (طلا کند)۔ نمک و سہاگہ وہی پہلے ہونے چاہئیں۔ تازہ کی
ضرورت نہیں ۔

(۵۷) ہڑتال طبقی کو آٹھ پہر تک گل چاندی بوٹی کے شیرہ میں تر رکھیں
بعد ازاں خاکستر ببول کا دابو دے کر تھوڑی سی آنچ دیں۔ ہڑتال سفید شگفتہ
نصف پوری وزن برآمد ہوگی۔ حسب ضرورت کام میں لاویں ۔

(۵۸) سیماب قائم النار مجرب۔ بادنجان دشتی میں سوراخ کریں۔ اور
پارہ کو اس سوراخ میں ڈال کر اجزائے مستخرجہ سے منہ بند کر کے آرد گندم کا
لیپ کریں۔ اور گلگل کی طرح روغن تلخ میں پکا دیں۔ اسی طرح ایک سو ایک
بادنجان میں پکا دیں۔ سیماب قائم النار ہو جاوے گا اپنے کام میں لاویں (مجرب
ہے مگر اس کتاب میں کسی شخص کا نام نہیں لکھا۔ خدا جانے نویسندہ کا اپنا مجرب
ہے یا کسی اور کا۔ مترجم) ۔

(۵۹) مجرب صحیح آمدہ۔ کشتہ پارہ۔ پارہ ایک دام تو اے گل پختہ پر رکھیں
اور شیرہ بادنجان دشتی (معہ بیخ و برگ و بار) سے چوہ دیں۔ حتےٰ کہ پانچ سیر
شیرہ مذکور خرچ ہو جاوے۔ پارہ خاکستر ہو جاوے گا۔ اس خاکستر کو اسی
بوٹی کے شیرہ میں کھرل کر کے گولی بنالیں اور اسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر دو
پیالوں میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے دو سیر دس چھٹانک پاچک دشتی میں
رکھ کر آنچ دیں۔ گولی بابست نکلے گی۔ اس طرح کہ اگر اس کو آہرن پر رکھ کر ہتھوڑے
سے پیٹیں تو ٹوٹے گا نہیں۔ بلکہ چاندی کی طرح دراز ہوگا۔ مجرب است تجربہ
آمدہ ۔

(٦٠) نمک سنگ سوا سیر پختہ ایک ڈلی لیں۔ اس میں کشتی نما چار انگل گہرا گڑھا
کھودیں۔ اور اس ڈلی کو نیچے کی طرف سے مٹی اور سرگین خر سے خلط ملط کرکے
لیپ کریں۔ اور خشک ہونے پر اس میں چار دام خام (دام خام ۱۴ ماشہ کا
ہوتا ہے۔ مترجم) پارہ ڈالیں۔ اور اس ڈلی کو کوئلوں کی آنچ پر رکھیں۔ اس پارہ پر
ولایتی ورس ناگ کنیر سفید ورس پھلکی کہ ہر ایک آدھ آدھ پاؤ پختہ ہو ان سب کو خلط
ملط کرکے نچوڑ دیں۔ حتی کہ سب رس ختم ہو جائے (چار گھڑی کے بعد اس
رس کا ثقل نمک سے جم جائے گا۔ اس کو تیغ کنگھی سے جو ابھی تر ہو ہلا کر جلائیں۔
اور پھونک سے اڑا دیا کریں۔ تاکہ عمل میں حارج نہ ہو۔ کل عمل قریباً چھ پہر میں ختم
ہو جائے گا۔ مترجم) پارہ شگفتہ نکلے گا۔ یک ماشہ ایں سیماب شگفتہ ہفتاد تولہ
مس و ارزیز را طلا و نقرہ کند۔ اور نمک مذکور اکثر بادی بلغمی امراض میں مناسب
مقدار سے مفید ہوگا۔

(٦١) سم الفار آدھ پاؤ شیرہ آکولہ سے دس پہر تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر
خشک کرکے دو کٹوروں میں ایک پاؤ ساگ نیچے اوپر دے کر گل حکمت کریں۔ خشک
کرکے سات سیر اپلہ دشتی کی آنچ دیں۔ سبز رنگ زمرد کی طرح نکلے گا۔ بعد ازاں
ایک تولہ سنکھیا مذکور اور تین تولہ پارہ دونوں کو دو پہر تک عرق لیموں خالص
میں کھرل کریں۔ اور دو پیالوں میں بند کرکے کپڑمٹی کریں۔ خشک ہو جانے
پر پانچ سیر اپلہ دشتی میں پھونکیں۔ پارہ اور سنکھیا راکھ ہو کر نکلے گا۔ یک
حبہ بر یک فلوس شاہجہانی کما ینبغی طرح دہد بقدرت خداوند تعالیٰ را
معاینہ کردہ۔

(٦٢) از جانب الحرمین بدست رسیدہ۔ و مجرب و معمول است۔ فولاد
خالص چہار دام سرسائی لیں اور اس کا برادہ بنا لیں۔ سم الفار سفید ایک سیر سائی
اول برادہ فولاد کو چار پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں سم الفار بنا کر چار گھڑی تک
کھرل کریں۔ بعد ازاں سم الفار ملا کر چار گھڑی اور کھرل کریں۔ پھر ایک گھڑی

پہلے بھی ایک ہی یا دو دفعہ میں شنگرف قائم النار ہو جاتا ہے۔ مگر احتیاطاً سات مرتبہ ضرور عمل کریں۔ مترجم) بعد ازاں اس شنگرف کی ڈلی کو ایک بکرے کی ران کی ہڈی میں تھوڑا سا مغز نکال کر ڈالیں۔ اور اوپر سے مغز برادہ سے بند کر دیں۔ اور خمیر سے ہڈی کا منہ بند کر کے ایک طرف تار باندھیں۔ اور دیگچہ میں ڈیڑھ پاؤ گوشت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا مع پانی کے ڈال کر (مگر مصالحہ وغیرہ نہ ہو) اس تار کو اوپر بیلن لکڑی سے باندھ کر اس میں اس طرح لٹکا دیں۔ کہ ہڈی کا دوسرا کنارہ بلکہ کچھ زیادہ حصہ گوشت میں ڈوبا رہے۔ اور نیچے آنچ دیں۔ جب گوشت خوب پختہ ہو جائے اس گوشت کو نکال کر مصالح وغیرہ ڈال کر نوش جاں فرمائیں۔ اور اس کی جگہ اور ڈیڑھ پاؤ اسی طرح ڈالیں اور پکائیں۔ حتیٰ کہ چالیس دفعہ پورا کریں۔ گوشت کھانے والا آدمی مرد بن جائے گا۔ اور شنگرف طرح کرنے کے کام میں آئے گا۔

(۴۴) شنگرف قائم النار۔ شنگرف ۲ ماشہ کی ایک ڈلی اور افیون خالص ایک ماشہ افیون کو شنگرف پر لیپ کریں بعد ایک پاؤ سیر السی صاف شدہ باریک کر کے نیچے اوپر اس ڈلی لیپ شدہ کے دیگر ایک کڑاہی میں رکھیں اور اوپر سے سوا سیر شہد خالص ڈال دیں چولھے پر سوار کر کے نیچے نرم آنچ دیں۔ حتیٰ کہ آگ شہد میں لگ جائے۔ جب سب شہد وغیرہ جل جائے۔ شنگرف قائم النار نکلے گا۔

(۴۵) شنگرف۔ سونا مکھی۔ سنگراخ۔ مردار سنگ۔ کیس ہر ایک ایک ماشہ لیں اور ایک پہر تک شہد میں کھرل کریں۔ دو گل حکمت شدہ پیالوں میں بند کر کے چار دام پختہ اوپلوں میں آنچ دیں۔ بعد ازاں تیرا بیس ایک پہر کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ اسی طرح ترتیب وار ایک سو آنچ پوری کریں۔ یعنی ایک دفعہ شہد میں کھرل کریں۔ اور دوسری مرتبہ

تیزاب میں مگر ادویہ سب ہی مری ہوں) تیار ہو جائے گا۔ یک دستی برآوا س
یا نقرہ طرح دیدہ طلا گردد ۔

(۶۶) پارہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ شہد خالص ۴ تولہ
سب کو اکٹھا ایک پہر کھرل کریں اور ایک بوتہ جس میں (جو دو تولہ تانبہ سے تیار
کیا گیا ہو) اس دوا کو ڈالیں اور اول سرپوش پتھر وصابون خمیر کردہ شدہ
سے دیں اور دوسرا سرپوش ایک سفال (ٹھیکری) سے اور ایک لوہے کی
تار سے خوب مضبوط باندھ کر تین کپڑمٹی کریں خوب موٹا گل حکمت کر کے
گجپٹ (آدھ گز مربع گڑھے کو اوپلوں سے پُر کر کے آنچ دینا گجپٹ کہلاتا
ہے) بترتیب آنچ دیں۔ جب آگ ختم ہونے کو ہو۔ ایک دو ٹوکرے اور اوپلوں
کے ڈال دیں تاکہ خوب پختہ ہو جائے۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور تانبہ
مصفیٰ ۹ ماشہ۔ بھرنج۔ کانسی۔ نقرہ ہر ایک دو دو ماشہ سب کو اکٹھا کر کے پگھلا کر
عین گداز میں اس دوائے تیار شدہ سے ایک ماشہ ڈالیں ۔ بفضل ایزد و
دوازدہ ماشہ نقرہ خواہد برآمد۔ خرچ میں لائیں اور اسی طرح ہر روز عمل کریں مگر
آئندہ کے واسطے ذخیرہ جمع نہ کریں ۔

(۶۷) عمل بیداغ ۔ قلعی تولہ۔ پارہ ۶ ماشہ دونوں کو گرہ کرلیں۔ اور ایک
تولہ شورہ قلمی ۹ ماشہ سنکھیا سفید دونوں کو کھرل کر کے ایک بوتہ میں اس گرہ کے
نیچے اور اوپر دیکر بوتہ کا منہ خوب مضبوط مٹی سے بند کر کے خشک کریں۔ دو سیر جنگلی اوپلوں
کی گڑھے میں آنچ دیں۔ بعد ازاں دوبارہ اسی طرح ۹ ماشہ سم الفار اور تولہ شورہ
قلمی بایک کر کے نیچے اوپر رکھ کر بدستور آنچ دیں۔ حتیٰ کہ نو آنچیں پوری
ہو جائیں۔ بعد ازاں اس گرہ کو ایک بوتہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نوشادر کی
چٹکی دیں گرہ چرخ کھا کر تہ نشین ہو جائے گی۔ بس نقرہ جست ہر سہ تولہ کو گداز
پگھلائیں۔ اور عین گداز کے وقت دوائے مذکورہ سے طرح کریں۔ اور قدرت
خدا کو ملاحظہ فرمالیں ۔

(۶۸) مجرب ۔ نمک سنگ یا سانبھر ایک پاؤ۔ اور گندھک ایک درم دونوں کو خلط ملط کرکے بوتہ میں آنچ دیں۔ نمک چرخ کھا جائے گا۔ اور پانی بن جائے گا کام میں لاویں ۔

(۶۹) اکسیر از تجربہ سید عنایت اللہ معرفت شیخ چاند ۔ سکہ مصفٰے آدھ پاؤ کو برادہ بناکر پارہ اور منسل کنیری پانچ پانچ ماشہ ملاکر آب لیموں سے چار پہر تک کھرل کریں اور ٹکیہ بناکر سایہ میں خشک کرلیں۔ دو گلی پیالوں میں بند کرکے گل حکمت کریں اور گڑھے میں اڑھائی سیر اوپلوں جنگلی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور بدستور چار پہر تک آب لیموں میں کھرل کرکے اسی طرح آنچ دیں۔ اسی طریق سے اکیس آنچیں پوری کریں۔ اکسیر تیار ہو جائے گا۔ یک رتی یک تولہ مس را طلا نماید ۔

(۷۰) احملان ۔ تو نبری تلخ جنگلی مع بیل و برگ و بیخ وغیرہ لیں اور اس میں سے عرق نکالیں اور صاف کرکے چار پہر تک آدھ پاؤ شنگرف کو اس میں ڈول جنتر (ترکیب نسخہ نمبر ۳۰ ملاحظہ ہو۔ مترجم) کریں اور نکال کر دھوپ میں خشک کرکے پھر دوبارہ چار پہر تک اسی عرق میں ڈول جنتر کریں۔ حتیٰ کہ پانچ مرتبہ کریں۔ بعد ازاں مغز تخم تو نبری تلخ سے پتال جنتر کے ذریعہ عرق یا روغن لیں اور اس سے شنگرف مذکور کو تین دن تک کھرل کریں۔ اور اس شنگرف کی چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ بعد ازاں ایک تولہ چاندی پگھلا کر ایک گولی طرح کریں اور ایک تولہ طلا احملان کریں ۔

(۷۱) شیر و زقوم (تھوہر) پندرہ سولہ سیر تیار کریں۔ اور رات کو سم سیر قلعی آب نار سیدہ اس میں ملاکر رکھیں۔ صبح صاف عرق لیں۔ اور دو تولہ سم الفار سفید کو اس میں ڈول جنتر کریں۔ بعد ازاں رس کپور چار ماشہ باریک کرکے چار دام شہد خالص میں ملاکر دو پیالوں میں نیچے اوپر سم الفار مذکور کو دے کر لب بند کرکے گل حکمت کریں اور ایک پہر تک کوئلوں

کی آنچ پر پکائیں بس وہ تیار ہے۔ ایک تولہ مس پر رتی طرح کریں۔ طلا طلا خواہد شد ۔

(۷۲) سم الفار سرسامی۔ قمر مشتری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ اول گرم کر کے برادہ بنالیں۔ اور سم الفار کے ساتھ ملا کر خروع احمر کے شیرہ سے جو صاف اور بغیر تھل وغیرہ کے ہو۔ تین پہر تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر ایک پتلے سے کٹورہ میں معہ چار دام خام شیرہ خروع کے منہ بند کر کے صرف تین یا پانچ سلتی کی آنچ دیں۔ دیگر صرف اس وقت جبکہ اُن سے دھواں نکل چکا ہو اور اسی طرح دو بار معہ تین یا پانچ شتی کی آنچ دیں۔ بعد ازاں دو پیالوں میں بند کر کے اور شیرہ مذکور ڈال کر آدھ پاؤ اوپلوں کی آنچ میں پکائیں۔ اور اسی طرح پچیس آنچیں دیں۔ مگر ہر آنچ کے بعد آدھ پاؤ اوپلے بڑھاتے جائیں۔ مثلاً پہلی دفعہ آدھ پاؤ کی آنچ تو دوسری دفعہ ایک پاؤ کی۔ اور تیسری دفعہ ڈیڑھ پاؤ کی علیٰ ہذا القیاس۔ حتیٰ کہ آخری آنچ دو سیر اور اڑھائی پاؤ کی ہوگی۔ اور ہر مرتبہ حسب ضرورت شیرہ ڈالتے جاویں۔ مترجم) خوراک ایک چاول سے چار چاول تک یا حسب حرارت وکیفیت مزاج پان میں۔ قوت باہ۔ امساک۔ نعوذ دو چند ہوگا۔ اور بھوک بڑھ جائے گا۔ سنار پر سوت وجع مفاصل۔ فالج۔ لقوہ۔ وغیرہ ہملک و مشکل امراض کے واسطے اکسیر ہے مجرب است و تجربہ آمدہ ۔

(۷۳) سم الفار سفید۔ اڑھائی دام خام۔ ایک پاؤ پختہ خوشہ خروع کے نگدہ میں رکھ کر پوٹلی باندھیں۔ اور ایک برتن گلی میں سات سیر پختہ برگ خروع سرخ میں تھل جنتر کریں تاکہ تمام شیر جذب ہو جائے۔ اور پتے بالکل خشک ہو جائیں ۔ اجساد کے جذام کو دور کرتا ہے۔ اور اُن کی سیاہی کو فنا کرتا ہے۔ بحکم خداوند تانبا اور اس میں ایک بڑا بھاری بھید ہے۔ تیار کرنے کے واسطے اُستاد چاہیئے۔ اصل کتاب کے یہی الفاظ ہیں

خدا جانے اس میں کیا بھید ہے۔ کوئی خاص عمل اگر مخفی رکھا گیا ہو تو ہم کچھ نہیں کر سکتے ورنہ عمل صاف ہے۔ صرف ڈول جنتر کی ترکیب ٹھیک طور سے کرنی چاہیئے آنچ نرم اور دھیمی ہو کہ عرق میں جوش نہ آجائے۔ مترجم)۔

(۷۴) سم الفار سفید ایک دام۔ پانچ دام لعاب گھیکوار میں حل کر کے پانچ دام ارنڈ کے پتروں پر لیپ کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے دس دام نمک سانبھر ایک کوزہ گلی میں نیچے اوپر دے کر سات کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہو چکنے کے بعد سوا من جنگلی اوپلوں اور دو سیر کیکر کی لکڑی میں (جو کوزہ کے نیچے اوپر دی گئی ہو) آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں نقرہ بر آید۔ اس نسخہ میں وزن سیر سے مراد شاہجہانی سیر ہے۔ اور وزن دام سے مراد ایک فلوس ہے۔ جو چودہ ماسہ ہوتا ہے۔ (یعنی دام خام سمجھیں۔ مترجم)

(۷۵) از مجرب سید محمد۔ اگر سم الفار سفید قائم النار ششہ حل جائے تو ایک دام لیں۔ اور اس کو اول آدھ پاؤ روغن جمال گوٹہ اور دوسری مرتبہ شیرہ ملک ایک ایک پاؤ کا علیحدہ علیحدہ پچہ دیں۔ اور دو پیالوں میں مغز جمال گوٹہ نیچے اوپر دے کر گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ بکلفت اور طرح کے قابل نکلے گا۔

(۷۶) کشتہ پارہ مجرب حکیم سیف الدین۔ پارہ ایک دام یا جتنا ضرورت ہو لیں اور اس کو شیرہ شاہترہ میں قطرہ قطرہ ڈال کر پارہ پر کھرل کریں اور غولہ بنا کر ایک ایک مشت سفوف شاہترہ خشک نیچے اوپر دیکر شیشہ آتشی میں رکھیں۔ مگر شیشہ اتنا ہو کہ اس طرح پر ہو جائے۔ اور بالو جنتر میں چار پہر تک آنچ دیں اس طرح سات بار کریں۔ سیماب اکسیر خواہد شد و مس را طلا خواہد کرد۔

(۷۷) مجرب شیخ دانیال۔ سفوف شاہترہ خشک ایک ایک مشت پارہ کے نیچے اوپر ایک شیشہ میں دیں اور منہ بند کر کے چار پہر تک بالو جنتر

اوپلوں کی آنچ دیں۔ تمام میں نفوذ کر جائے گا۔ اور سفید نقرہ بن جائے گا۔

(۸۰) سم الفار سفید ۲۱ ماشہ کو شیرہ لیموں و شیرہ بسکھپرہ ایک ایک سیر میں ڈال جذب کریں۔ بعد ازاں سفیدی بیضہ مرغ و شیرہ تخم اندرائن میں کھرل کرکے دو پیالوں میں بند کرکے آدھ سیر جنگلی اوپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح چار آنچیں پوری کریں۔ یک برنج یک تولہ مس را نقرہ کند۔ مجرب است۔

(۸۱) مجرب بالمجرب۔ سم الفار زرد۔ ایک دام کو آب لیموں میں ایک پہر کھرل کرکے ایک دام شیر عشر (آک) کو بذریعہ کھرل جذب کریں۔ اور بعد ازاں ایک دام لعاب گھیکوار میں سحق کرکے ٹکیہ بنا کر سپنٹ مسی میں (جو کا غذ لیموں کے برابر ہو) رکھیں۔ ایک کپڑمٹی کرکے اڑھائی پاؤ جنگلی اوپلوں میں آنچ دیں۔ ڈیڑھ چاول ایک تولہ مس پر طرح کریں۔ سفید گردد۔ مجرب۔

(۸۲) ایک دیگ گلی میں آدھ پاؤ پختہ شورہ قلمی باریک کرکے بچھا دیں۔ اور اس پر تھوڑا سا گڑھا کر لیں اور ایک بیضہ مرغ کی زردی اس میں ڈال کر ایک دام ڈلی سم الفار اس میں رکھیں۔ اور ایک بیضہ مرغ کی زردی اور اوپر طرح کریں آدھ پاؤ شورہ قلمی اوپر ڈال کر اس کا منہ بند کریں۔ اور چولھے پر سوار کرکے لکڑیوں کی آگ دیں (مگر متوسط درجہ کی آنچ ہو) کامل چار پہر تک سرد ہونے کے بعد منہ کھولیں۔ اور تھوڑا سا پانی ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں شورہ سم الفار کے اوپر سے علیحدہ ہو جائے گا۔ اور ڈلی سم الفار شگفتہ برآمد ہوگی۔ آہک سفید کی طرح ایک رتی ایک تولہ زر پر طرح کریں۔ قمر شود مجرب است۔ بس مرتبہ کردہ شدہ است۔

(۸۳) ہڑتال۔ چونہ صدف (جو صدف جلا کر تیار کیا گیا ہو) چھلکا بیضہ مرغ پھٹکری سفید بریاں ہر ایک ایک تولہ۔ برادہ نقرہ ۲ ماشہ۔ سوا پاؤ شیر تھوہر سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور کشورہ گلی میں بند کرکے پانچ کپڑمٹی کریں۔ خشک کرکے گڑھے میں بیس سیر دشتی اوپلوں کی آنچ دیں

سفید رنگ نکلے گا۔ دمترجم نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ صحیح اترا ہے۔ مگر پہلی آنچ میں سیاہ رنگ نکلا۔ دوبارہ آدھ پاؤ شیر مذکور میں کھرل کر کے دس سیر اوپلوں میں دوسری آنچ دی۔ سفید رنگ نکلا۔ مترجم) خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مناسب مزاج پان میں کھلا دیں۔ ایک ہفتہ میں تپ دق تپ لرزہ۔ جریان۔ خون شکم۔ خشکی بدن وغیرہ امراض سے کلی صحت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر طالع یاور باشد بر قلعی دس نیز طرح خورد۔ حضرت شاہ معصوم دہلی کے فرمانے پر عمل کیا گیا۔ صحیح ہے اور مجرب ہے۔ ہر چند کہ کہنہ ہو گا بہتر ہو گا۔

(۸۴) ہڑتال طبقی حب مثالیں۔ اور دو پیالوں میں دو ٹکیہ نارجیل تازہ کی نیچے اوپر دے کر کپڑ مٹی کریں۔ خشک ہونے کے بعد چار اوپلوں سے آنچ دیں کہ شیرہ نارجیل خشک ہو جائے اور تھوڑی سی سوختگی اوپر آ جائے اسی طرح چالیس آنچیں پوری کریں۔ قائم النار ہموزن نکلے گی اور فضہ کے کام میں آئے گی۔

(۸۵) کشتہ تانبہ سفید رنگ۔ ایک دام پختہ تانبہ کو ہتھیلی کے برابر پترا بنا دیں۔ اور آہن داغ (کہ بھی آگ میں رکھیں) اور نیچے درخت پیپل و ڈھاک کی آنچ کریں۔ بیخ کنیر سفید کے دس سے چودہ دیں۔ مگر ایک قطرہ۔ جتنی کہ آدھ پاؤ پختہ رس جذب ہو جائے۔ دس بارہ پہر میں یہ عمل ختم ہو گا۔ سفید رنگ کھنکا کی طرح ہو جائے گا۔ جاذب رصاص است و بخوردن فائدہ عظیم دارد (اس نسخہ کی بہت تعریف لکھی ہے۔ اور یہ نسخہ دوبارہ بارہ ورق کے فاصلے پر بھی لکھا ہوا ہے۔ مترجم)

(۸۶) ترکیب برآوردن مس از گندھک۔ ایک مٹی کے برتن میں گندھک کے وساتی برابر آدھ سیر ڈالیں اور دس سیر پختہ پانی بھی ڈال دیں۔ سر پوش کر کے چولہے پر سوار کریں (مگر چولہا ایک ہی طرف سے کھلا ہو) اور ایک

برابر مصفیٰ تین لکڑیوں کی آنچ کریں۔ حتیٰ کہ سب پانی خشک ہو جائے۔ اور
آنچ دیں۔ تاکہ کھمبی (جو تہ نشین ہوگی) جل جائے سرد ہونے پر نکالا
کریں۔ اور پانی سے دھوئیں۔ ریت کی طرح تہ نشین ہوگی ماء الحیات دیکر
زندہ کریں) تانبہ نکلے گا۔ مگر بھر بھرا۔ دو ٹکیہ بنا لو خشک کی آنچ دیں۔ نرم
ہو جائے گا۔ مجرب دا گر اس تانبہ میں جبکہ یہ بھر بھرا ہو سیماب کافی مقدار دیں
تو سکہ کی صورت ہو جائے گا۔ جب یہ سکہ کی صورت ہو جائے۔ تو تخم خوار
ب سفید ایک تولہ باریک کر کے اس سکہ کے نیچے اوپر دے کر
ایک کٹورہ میں بند کر کے کافی مقدار میں آنچ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا اور
قابل طرح نکلے گا۔ مترجم)

(۸۷) سکہ مصفیٰ آدھ سیر (مناسب ہے کہ مردار سنگ سے ماء الحیات
دے کر نکال لیں) اور شنگرف پاؤ۔ دونوں کو شیرہ ترنج میں پانچ روز سحق کریں۔
اس طرح ایک پہر کھرل کریں اور ایک پہر دھوپ میں رکھیں۔ کل دس پہر کا
کھرل ہوگا۔ اور دس پہر دھوپ۔ مترجم) بعد ازاں ایک دو بڑے بڑے
ترنج میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور بارہ پہر تک بالو جنتر کی آنچ دیں۔ اسی
طرح تین بار عمل پوری کریں۔ اکسیر خواہد برآمد از یں اکسیر یک حبہ بر دہ ماسہ نقرہ
یا مس کند۔ عمل کردہ۔ مجرب آمدہ است۔ (اگر دس جزو تانبہ میں ایک جزو نقرہ
ڈالیں اور اس اکسیر کو طرح کریں۔ تو خالص نکلے گا۔ مترجم)

(۸۸) ہلیلہ زنگی دو سیر پختہ لیں۔ اور پانی صاف سے دھو کر دھوپ
میں خشک کر لیں۔ خشک ہونے کے بعد آٹھ سیر شیر گاؤ میں پکائیں۔
حتیٰ کہ ایک پاؤ دودھ رہ جائے۔ اتار کر ایک چادر پر بچھا دیں کہ اوپر والا
حصہ خشک ہو جائے۔ نیچے کی طرف کچھ تری باقی رہ جائے۔ اس سے
اتار لیں اور ڈیڑھ سیر شہد ملا کر ایک چینی کے برتن میں پانچ دن رات

ے شہد۔ سہاگہ۔ گھی۔ سوا دھات کو کہتے ہیں۔ مترجم

پڑا رہنے دیں۔ میعاد گذرنے کے بعد وہ ملیلہ روز کھالیں اور ایک ایک انگل شہد
چاٹ لیں۔ چند مدت استعمال کریں اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں۔ ضعف باہ اور
تمام دماغی و متعدی امراض و قریبًا کل بلغمی و سوداوی امراض کے واسطے مفید ثابت
ہوگا۔ تجربہ کر دیکھیں۔ مجرب المجرب ۔

(۸۹) ترکیب انعقاد سیماب ۔ رس عطسک۔ بھنگرہ۔ بسکھپرہ تینوں کو
پانچ پانچ سیر لیں۔ اور ملا کر ایک دیگچہ میں ڈال کر چولہے پر سوار کریں۔ اور پارہ
حسب منشا لے کر سات تہ والی پوٹلی میں باندھ کر ڈول جنتر بجا پانی اٹھارہ پہر تک
معتدل آنچ سے کریں ۔ پارہ غلیظ شدہ برآمد ہوگا۔ اگر آگ پر رکھیں۔ تو نقرہ
ہوجاوے گا ۔

(۹۰) برگ حنا سبز (مہندی سبز) چار دام خام لیں۔ اور پیس کر نصف ایک
کوزہ میں بچھا دیں۔ اور اس پر ایک دام پختہ سیماب پوٹلی میں باندھ کر رکھیں۔
اور باقی سفوف حنا اوس پر ڈال کر کوزہ کا منہ بند کریں۔ ایک پاؤ بھر
اوپلوں کی آنچ دیں (اس طرح کہ اول اوپلوں کو آگ لگائیں۔ جب دھواں
نکل چکے تو اس کوزہ کو اس میں رکھ دیں۔ غرضیکہ پوٹلی نہ جلے۔ مترجم) اسی طرح
ایک سو ایک آنچ پوری کریں (ہر بار حنا تازہ ہو) ایک سرساہی پارہ قائم النار
منعقد ہو کر نکلے گا۔ اور ایک رتی ایک تولہ مس کو طلا کرے گا۔ (اگر اس پارہ
منعقدہ کو ایک کوزہ میں آدھ پاؤ باریک شدہ گندھک نیچے اوپر دے کر بند کریں
اور اڑھائی سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ تو سیماب شگفتہ برآمد ہوگا۔ اور ایک
رتی دس تولہ مس کو طلا کرے گا۔ اگر پہلا عمل صحیح ہے۔ تو یہ عمل یقینًا اس میں اتنی
طاقت پیدا کر دے گا۔ مترجم)

(۹۱) از تجربہ خوشحال علی کہ چار بار درست شدہ۔ بچھناک تیلیہ نیلی
بلبقی۔ گندھک آنولہ سار۔ مٹنل کیسری۔ سہاگہ تیلیہ ہر ایک ایک دام
پارہ مصفی۔ زرنیخ سیاہ۔ ابرک سیاہ ہر ایک دو دو دام روغن خالص (اک

خط پر کہیں سے نکالا گیا ہو) چار دام سب کو باریک پیس کر چار پہر تک رس نیب
وکنوار سے کھرل کریں اور خشک کر کے شیشہ آتشی گل حکمت شدہ میں بند کر کے
بارہ پہر تک روغن بید انجیر کے چراغ سے آنچ کریں (مگر آخر ایک پہر کی آنچ
خوب تیز ہو۔ لیکن چراغ ہی کی ہو) ختم ہونے کے بعد اسی جگہ چار پہر تک
سرد ہونے دیں۔ بعد ازاں نکال کر حفاظت سے رکھیں۔ یک حبہ بر صد
تولہ نحاس مصفی طرح کنند شمس کامل گردد (اگر نحاس مصفی دستیاب نہ ہو۔ تو
۱۰۰ تولہ نحاس غیر مصفی پر ایک تولہ اکسیر طرح کریں کام بن جائے گا۔ اور اگر
تانبہ بھرا ہو جائے وہ بھی اکسیر ہے۔ اس کو مس مصفی و نقرہ ہموزن پر طرح کریں۔
وہی عمل کرے گا۔ (اور یقینی امر ہے۔ کہ اگر اس کو کم عیار پر طرح کریں۔ تو اعلے
ہو جائے گا) مترجم ٭

(۹۲) روغن گندھک ۔ ترب سطبر کلاں (موٹی اور بڑی سی مولی) لیں۔
اور اس کو ایک طرف سے شگاف کر کے کھودتے جائیں۔ حتےٰ کہ دوسری
طرف بھی سوراخ ہو جائے۔ گندھک آدھ پاؤ پختہ۔ نوشادر بہم سرباہی
باریک کر کے اس میں پُر کریں۔ اور بقیہ خالی جگہ اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے
گل حکمت کریں۔ مگر نچلی طرف کے باریک سوراخ کو کھلا رہنے دیں۔ ایک گڑھا
کھود کر ایک چینی کی پیالی میں اس مولی کو رکھیں۔ اور ارد گرد پانچ چھ سیر اوپلوں
کی تھوڑی تھوڑی آنچ دیں۔ بفضل خدا تیل ٹپک آئے گا۔ کام میں لائیں۔ یہ
عمل ایک نادان سے حاصل ہوا ہے۔ جو ایک افغان کے کہنے سے کر رہا تھا۔ اور
اس امر سے ناواقف تھا کہ کس کام میں آتا ہے ٭

(۹۳) اکسیر سنبل سرخ از شیخ چاند ٭ سم الفار سرخ خالص۔ شنگرف ایک
ایک دام۔ ہڑتال پارہ نصف نصف دام (چالیس دام) شیر زقوم میں کھرل کر کے
ٹکیہ بنا کر خشک کر کے بوتہ گلی میں بند کر کے اڑھائی سیر پاچکہ دشتی کی آنچ دیں۔ اکسیر
طلا خواہد شد ٭

(۹۴) ایک بھٹکٹہ کا شیشہ لیں۔ اور سولہ دام عطک تازہ پیس کر اس میں فرش کریں۔ اور ۹ درم پھٹکری پیس کر دوسرا فرش کریں۔ چار دام گندھک ایک شدہ ڈالیں۔ اور اس کے منہ کو مہر سلیمانی (ترکیب نسخہ نمبر ۳ میں دیکھیں) کر کے سوا گز مربع گڑھے میں زبل اسپ (گھوڑے کی لید) میں دفن کریں۔ اس پر چار انگل سوئی خاک بچھاویں۔ پورے پچپن روز بعد نکالیں۔ اور اس کے اوپر دو ماسہ روغن ملے گا۔ نقطہ بدیہی است اور نامرد کو مرد کرتا ہے۔ ایک جوگی کا عمل ہے

(۹۵) ترکیب شنگرف معمولہ برادر شیخ مراد کہ تین چاول خوراک سے بارہ سیر طعام کی بھوک پیدا کر دیتا ہے۔ یہ معمولی اور خفیف تعریف ہے۔ شنگرف ایک دام ایک تولہ ایک پوٹلی میں باندھیں۔ اور کڑھی میں رکھ کر چار پہر تک رس کنائی۔ رس دھتورہ۔ رس برگ آک۔ رس ادرک۔ رس برگ سرس۔ رس بسکھپرہ سے ترتیب وار جوش دیں۔ بعد ازاں اجوائن خراسانی۔ لسن ایک پوتھیے دھو بھوتی خشک پانچ پانچ دام لیں۔ اور باریک کر کے رس عطک یا بول بچہ مادہ گاؤ میں خمیر کر کے اس شنگرف کو اس میں رکھیں۔ اور گولہ بنا کر کپڑ لپیٹیں۔ چار لیپ کر کے (مگر یہ سب ایک کاغذ کے برابر موٹا ہو۔ اور ایک کے خشک ہونے کے بعد دوسرا کیا جانا چاہیئے۔ خشک کریں اور ایک گز مربع گڑھے میں پاتک بز میں آنچ دیں۔ سفید جوگیہ رنگ نکلے گا۔ اگر بہت ہی سفید نکلے تو بے نظیر ہے۔ تمام بیماریوں میں کام آتا ہے مجرب است۔

(۹۶) مجرب خوشحال ولی۔ سیماب مصفیٰ شیرہ بوٹی تمباکو خورد (خواہ کسی رنگ کے پھول والی ہو کال ہے) میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ پارہ غائب ہو جائے۔ دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور تنور نانبائی میں جس وقت کہ اس میں روٹی پختہ کرنے کی طاقت نہ رہے ایں

ہو جا ے (زیادہ سے زیادہ سات اور کم سے کم تین آنچوں میں
ہو جا ے گا۔ مترجم) اور ضروری ہے۔ کہ گندھک بھی ہموزن ساتھ دیں
اکسیر میں اصلی وزن پر سکے گا۔ تمام عمر میں تین مرتبہ کھانا کافی ہے۔ قوت
باہ اور بھوک بہت ہو جا ے گی۔ اور کھانے والا اس کے فوائد معلوم کریگا۔
تجربہ میں آیا ہے۔ کہ تین تین پہر کی بھول کی دو تین آنچوں میں پارہ قائم النار
اور شگفتہ نکلتا ہے (اور ضرور ہے۔ کہ گندھک بھی ہموزن ساتھ دیں۔
دیں کے یہ معنی ہیں۔ کہ ہر آنچ میں پارہ کے ہموزن گندھک کی دو ٹکیہ بناکر
پیالوں میں نیچے اوپر دیا کریں۔ مترجم)

(۹۷) گندھک آملہ سار، پنج دام پارہ ایک دام چالیس روز تک
شیرہ آک یا تیزاب و شکار میں کھرل کریں۔ اور کانسی کی دو کٹوریوں میں بند
کرکے گل حکمت کریں۔ گھوڑے کی لید میں گز مربع گڑھے میں دفن کریں چالیس
روز کے بعد نکالیں۔ قدرت خدا سے تیل ہو جا ے گا۔ نقطہ بدیہی است۔

(۹۸) ستا تیلیہ پانچ چھ گرہ لیں اور پانی میں گھس کر پاس رکھیں۔
ایک سیر سیاہی وزنی پیسہ کو کم از کم گیارہ اور زیادہ سے زیادہ جتنے
ہو سکیں بجھا دیں۔ اور اسی قدر شیرہ آنبل میں بجھا دیں۔ بعد ازاں دو
سیر سیاہی برگ حنا نیچے اوپر دے کر دو اپلوں میں (جو تین سیر وزن
کے ہوں) آنچ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں دیں۔ پھر بیخ بسکھپرہ خشک
تین سیر نیم کوب کر کے ایک دیگچی میں پیسے کے نیچے اوپر دے کر (اگر
پیسہ پہلے کاغذ میں لپیٹ لیا گیا ہو) منہ بند کر کے لیپ کریں۔ اور
ایک گز مربع گڑھے میں کچھ آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔
سفید رنگ کشتہ ملے گا۔ خوراک ایک چاول تین گنی بھوک بڑھا دیتا ہے۔
اور تمام ضعف وغیرہ امراض کے واسطے مناسب بدرقہ کے ساتھ اکسیر
ہے۔ [illegible] کے خواص عام مشہور ہیں۔ مجرب المجرب۔

(۹۹) گندھک آملہ سار کو شاخ گنوار میں بند کر کے اکیس مرتبہ آنچ دیں
مگر ہر بار نئی شاخ ہو۔ پھر گندھک پارہ مصفّٰی ہموزن شیر مدار میں بارہ پہر تک
کھرل کر کے خشک کر لیں اور ٹکیہ بنا کر ایک دیگچی میں رکھ کر اوپر پانچ درم وزنی
کٹوری جست دے دیں پھر کے سوا بالشت بلند نمک باریک شدہ دے کر
دیگچہ کے منہ کو بند کریں۔ بارہ پہر تک آنچ کریں۔ بعد سرد ہونے کے سیماب معہ
کٹوری کے اکسیر ہو جائے گا۔ (کٹوری کو تیار اس طرح کریں کہ طلال بڑ، ویلم آہن کو
باہم ملا کر خوب کوٹیں اور خمیر ہونے دیں۔ تیار ہونے پر استعمال میں لائیں۔
مترجم)

(۱۰۰) ایک گھاس ہے کہ ایک بالشت بلند اور باریک مثل سوت کے
ہوتا ہے اور اس کے پتے جھڑبیری کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ایک شاخ
اور تھوڑے پتوں کے سوائے اور کچھ نہیں ہوتا۔ پھول زرد رنگ موسم برسات
میں اکثر پایا جاتا ہے۔ اکبرآباد میں اکثر دستیاب ہوتا ہے۔ چنانچہ مسجد قطب
اکبرآباد میں ایک شخص نے اس بوٹی سے سیماب کو اس طرح اکسیر بنایا تھا۔ کہ
سیماب کو پوٹلہ میں ڈال دیا گیا۔ مذکور معہ بیخ و برگ و شاخ و گل مل کر اس پر ڈال
دیا اور نیچے کوئلوں کی آنچ دی سیماب راکھ ہو گیا۔ ایک تولہ مس سیماب یک طرح
طرح دو مس شدہ۔ اس شخص سے اس گھاس کا نام معلوم کیا گیا۔ مگر افسوس
ہے کہ اس کو بھی نام معلوم نہ تھا۔ کشمیر کے پہاڑوں میں اکثر تلاش کیا گیا۔
مگر دستیاب نہ ہوا۔ اکبرآباد میں ایک دفعہ تجربہ خود بھی کیا تھا۔

(۱۰۱) اگر پارہ مسکہ شدہ اور قائم بذریعہ بوٹی دستیاب ہو تو مسکہ مذکور
ایک دام سے چار دام تک لیں۔ اور دو چند جو زرتے سہ بالا دے کر ایک
کوزہ میں بند کریں۔ مگر خیرہ اور گ اس قدر کہ اس سے ادویہ تر ہو جائیں
ضرور ڈال لینا چاہئے۔ کپڑمٹی کریں اور ڈھائی سیر اوپلوں کی آنچ میں۔ بعد سرد
[illegible]

(۱۰۲) مجرب شاہ حسین علی و سون مکھی ۱۲ ماشہ باریک پیس لیں اور چار
ماشہ پارہ ڈال کر رس گوشہ۔ گھیکوار۔ گندنا ہر ایک ۲ ماشہ سے کھرل کرکے
ٹکیہ یا غلولہ بنالیں اور خشک کرکے توا ے آہنی یا گلی پر رکھیں۔ کوئلوں کی آنچ
کریں اور رس لیموں کاغذی کا چودہ دیں۔ جتنے کہ غلولہ شگفتہ ہو جاوے پس
یک برنج بر یک تولہ نحاس طرح کنند کار آخر خواہد شد ۔

(۱۰۳) ایک بوٹی ہے جس کا قد ایک بالشت یا اس سے کم ہوتا ہے۔ گھر
استادو برسات گدہ جانے پر پائی جاتی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے گوشہ دار ہوتے
ہیں۔ ڈنڈی سرخ رنگ اور اس کی خاص نشانی یہ ہے۔ کہ اگر ایک چلو پانی اس پر
ڈال دیں۔ تو تمام پتے گر جائیں گے۔ سیماب کو کوئلوں کی آنچ پر رکھ کر ۲ ماشہ اس
بوٹی کا رس ڈال دیں۔ جب خشک ہو جاوے اور اسی قدر ڈالیں۔ تین چار مرتبہ
میں پارہ سکہ کی صورت میں قائم النار ہو جاوے گا۔ اگر اور زیادہ رس ڈالیں۔
تو خاکستر ہو جاوے گا اس کے ایک چاول کھانے سے مختلف امراض دور
ہوتے ہیں۔ اور اگر سرب طرح دہد اکسیر دیگر گردد و از سرب یک حبہ بیک تولہ
مس دفعتاً بایں طرح دہد کامل گردد۔ جونپور۔ رامپور اور بہرامپور کے گردو نواح
اور جنگلہ سیالکوٹ میں کثرت سے بوٹی دستیاب ہوتی ہے ۔

(۱۰۴) بلادر جمال گوٹہ۔ کچلہ۔ زہر مشا سیاہ۔ تخم اندرائن۔ حبہ سرخ
سب کو جوکوب کریں۔ اور روغن دستورہ سے پٹھہ دے کر چودہ جنتر یا
پکل جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔ اگر سیماب یا سم الفار را چودہ دہد قائم
و دخانی کار گردد ۔

(۱۰۵) گندھک۔ ہڑتال۔ سیماب ہر ایک چار دام باریک پیس کر ایک سیر
گوشت [illegible] میں ڈال کر ایک دیگ میں بند کرکے زیر جلد چالیس روز تک دفن
کریں۔ بعد گل جانے کے بعد نکالیں اگر کرم پیدا ہو جائیں تو تنہا [illegible] پارہ
[illegible] کرکے کرم پیدا کریں۔ بعد ازاں ایک پاؤ عرق لیموں میں کھرل

کرکے پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں دیگر آنچ بکری کی مینگنوں کی ہونی چاہیئے۔ اور آدھ سیر مینگنیں کافی ہیں (ایک غلط قول فقرہ رانمس گردد ممکن ہے۔ کہ درست ہو مگر مبالغہ ضرور ہے مترجم)

(۱۰۶) از تجربہ بزرگے پچیس سیر نمک سانبھر لیں۔ اور باریک کرکے ایک دیگ گل میں پندرہ سیر نیچے بچھا دیں۔ ایک پاؤ پختہ پارہ مصفی پیالہ مسی میں رکھ کر (جو پیالہ پاؤ پختہ تانبے سے دامہ کی صورت میں بنایا گیا ہو) دس سیر باقی نمک اوپر ڈال دیں اور عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ دو تین انگل اوپر آجائے ایسی جگہ میں رکھیں۔ جہاں کہ دن کو دھوپ اور رات کو شبنم ہو مگر آدمیوں کا وہاں گذر شاذ ہو اور ہر دوسرے روز عرق لیموں جتنا کم ہو جایا کرے اور ڈالدیا کریں چالیس روز کے بعد اس کا منہ بند کرکے ایک گڑھے میں پشک گو سفند خشک تین من نیچے اور دو من اوپر رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں نمک پتھر کی طرح سخت اور منجمد ہوگا اسے توڑ کر پارہ نکال لیں۔ مسکہ کی صورت میں برآمد ہوگا۔ ایک برنج برابر تولہ مس طرح کند بنشاء و وجہ طلا گردو اور نمک دفع امراض کے واسطے اکسیر ہے مگر اس کے استعمال میں عقل سے کام لیں۔

(۱۰۷) شنگرف ایک تولہ کوب کرکے ایک دیگ گل میں جو روغن زرد سے چرب کی گئی ہو رکھیں اور اس پر ۳۰ دام آب جگر ماہی رہو ڈال کر سرپوش دے کر کپڑے اور آٹے کی مدد سے بند کریں۔ اور چولھے پر چار پہر کی کھچڑی کی طرح آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ نصف چاول خوراک پارہ کی خاصیت دکھلاوے گا۔

(۱۰۸) ہڑتال پارہ ایک ایک دام اس قدر کھرل کریں کہ بجلی نہ جائے بعد ازاں تھوڑی تھوڑی شراب دو آتشہ تیز ڈال کر کھرل کریں۔ حتے کہ ۸۰ دام شراب کھرل میں غرق ہو جائے۔ پھر شیرہ بسکھپرہ (اگر شیرہ کشائی ہو تو بہت بہتر ہے) جوان کی شاخ و بیخ و پھل سے نکالا گیا ہو۔ دو سیر صاف شدہ شراب کی طرح تھوڑا تھوڑا جذب کریں بعد ازاں تین دام تیزاب غسہ بقدر جذب کریں۔

اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے دو پیالوں میں بند کریں۔ مگر دونوں پیالوں میں سے ایک سونگھ سن کشائی اور دوسرا عطلسک سے بنایا گیا ہو۔ (مترجم) کپڑ روٹی کر کے سواسن پوست ایبل (جو درخت سے اتاری گئی ہو) خشک شدہ گڑھے میں آنچ دیں نقرہ روح ثابت شدہ برآمد ہوں گے۔ ایک چاول کھانا ملک مزمن امراض کے واسطے کافی ہے۔ وہم مشتری را قمر سازد دو مرتبہ کردہ شد صحیح آمد ☆ (تیزاب سے مندرجہ ذیل پانچ چیزوں سے معمولی طریق سے تیزاب نکالا ہوا مراد ہے۔ زاج شورہ قلمی۔ ہڑتال۔ گندھک۔ پارہ۔ مترجم)

(۱۰۹) سم الفار پارہ ایک ایک تولہ دونوں کو دو گھڑی تک عرق لیموں میں کھرل کریں بعد ازاں چار انڈوں کی سفیدی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور ایک خول میں رکھ کر دوسرا خول اس پر دیں۔ پانچ یا سات کپڑ روٹی کر کے خشک کر لیں۔ اور ایک گڑھے کے اندر دوسرا گڑھا کھود کر اس میں وہ خول رکھ دیں آدھ سیر اوپلے ڈال کر آنچ دیں۔ اس کے سرد ہونے کے بعد اور ڈال دیں اسی طرح کئی روز تک آنچ رہے کم نہ ہو بعد ازاں نکالیں اور تین رتی اکسیر کو تین بار پیشل پر طرح کریں۔ البتہ طلا میشود سیر دہ ماسہ فروختہ میشود مجرب است۔ اگر یک بیضہ میں خوب پختہ ہو اور کار سفیدی نہ کرے اسی طرح دوسری مرتبہ کریں۔ حتیٰ کہ سات مرتبہ کر سکتے ہیں ☆

(۱۱۰) نسخہ از قاضی میرزا محمد جانی ہڑتال ورقی ۲ دام پارہ ۲ دام عرق مکوہ والی آدھ سیر (کالی بوٹی سبز ہوتی ہے اور اس میں سے ہمیشہ عرق نکلتا ہے) ایک مٹی کے برتن میں جو مثل توا ایک سیر مس سے اور اس کا ڈھکنا پاؤ بھر مس سے تیار کیا ہوا ہو) اول پارہ ڈالیں اور اس کے اوپر ہڑتال باریک شدہ بعد ازاں عرق ڈال کر آرد گندم سے اس طرح بند کریں کہ دھواں نہ نکل سکے۔ دیگدان پر سوار کریں اور جب ڈھاک کے ہوسط اور جنگلی آنچ دیں حتیٰ کہ دس سیر لکڑی ختم ہو جائے ☆ تمام آنور ے اول خواہد شد بعدہ برآورده بگدازند۔ مثل طلاء ذات و کامل است ☆

(۱۱۱) ثبوت زرد نیخ برنگ یاقوت سرخ۔ ہڑتال ورقی ایک پاؤ۔ برگ نیل برگ سیب (نیم) ہر ایک ایک سیر جدا جدا ٹکیہ بنائیں۔ اور ایک دیگ گلی میں (جو روغن گاؤ سے چرب کی گئی ہو) ہڑتال کے نیچے نیل کی ٹکیہ اور اوپر نیم کی ٹکیہ رکھ کر ایک سیر شیرہ برگ بید انجیر ڈالیں کہ ادویہ اس میں غرق ہو جائیں۔ منہ خوب بند کر کے بارہ پہر تک آنچ دیں۔ مگر ملائم تاکہ خوب پختہ ہو جائے (لیکن آخری ایک پہر کی آنچ خوب تیز ہو) سرد ہونے پر نکالیں واہ ہائے زرنیخ ثابت برنگ یاقوت سرخ یافتہ شود۔ بجیر دخواص و ثابت بود بکار برند۔

(۱۱۲) روغن گندھک کہ بکار خوردن درآید۔ آنولہ سار تولہ مصری کوزہ ہم وزن دونوں کو خوب ہی کوب کر کے خالی خول بیضہ مرغ میں ڈالیں اور دوسرے خول سے اس کو بند کریں بعد ازاں (طلال برادہ ریم آہن کو خوب کوٹ پیٹ کر لیپ کریں اور اس پہ چار پانچ لیپ آرد گندم سے اور دیں روغن السی میں خوب پکائیں حتی کہ لیپ سرخ قریب جلنے کے ہو جائے۔ تمام ادویہ تیل شدہ برآمد ہوں گی۔ مناسب شیاء سے امراض میں برتیں۔

(۱۱۳) مجرب۔ ایک کٹوری ۶ تولہ فولاد سے تیار کریں۔ اس کو سرخ کر کے تین مرتبہ شیرہ گل بھول اور تین ہی مرتبہ شیرہ زقوم میں سرد کریں اور ایک چھوٹی دیگ گلی میں جو ریگ سے پر ہو کٹوری کو رکھیں اور اس میں دو تولہ پارہ اور ایک تولہ نوشادر ڈال کر شیرہ مطلک ڈالیں نیچے آنچ دیں تاوقتیکہ چونے کی طرح خاکستر نہ ہو جائے آنچ اور مطلک کا دیتے جائیں اور کم نہ ہونے دیں سیماب کشتہ برآمد ہوگا۔ کام میں لائیں۔

(۱۱۴) پارہ ایک تولہ۔ گندھک تولہ۔ دونوں کو گل کریں اور بارہ پہر تیل السی کی میں کھرل کریں گولہ بنا کر اس پر سہاگہ۔ نوشادر۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ نمک سانبھر چونہ آب نارسیدہ ایک ایک ماشہ ملتانی مٹی دو تولہ (جو شیرہ آک میں کھرل کی گئی ہو) کا لیپ کریں اور ہانڈی میں رکھ کر سرپوش سے گل حکمت کر کے گجپٹ دیں۔ دوا تیار

ہے۔ نقرہ و تانبہ بموزن ملاکر فی تولہ ۲ ماسہ اس اکسیر سے طرح کریں۔ قمر بے داغ خواہد بر آمد۔

(۱۱۵) از شاہ حسن علی قدس سرہٗ۔ سم الفار زرد۔ پھٹکری شرخ۔ نوشادر۔ گندھک۔ نیل کنیری ہر ایک دو دام ایک بطولی جست کی نصف نیچے اور نصف اوپر دیکر دو پیالوں میں بند کرکے سوا سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں پوری کریں۔ ایک ماشہ ایک تولہ زہرہ مذوب پر طرح کریں۔ بفضل خدا و کرمہ شمس سور خواہد شد۔

(۱۱۶) ایضاً از شاہ حسن علی قدس سرہٗ۔ شنگرف ایک بطولی کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۵۰ سیر سوہن (زمین قند) اور اسی قدر پیاز دشتی میں سے ہر ایک میں علیحدہ علیحدہ ترتیب وار پانچ پانچ چھ چھ اوپلوں کی آنچیں پوری کریں (کل ۹۰ آنچیں ہونگی اور ایک دن میں دس بارہ آنچیں پوری ہوتی ہیں) بمطلب برسد۔

(۱۱۷) قلعی سیماب از شاہ نواز۔ سٹا تیلیہ۔ پلاس پاپڑہ ہر ایک ایک بطولی دونوں کو باریک پیس کر رکھے دو تولہ پارہ کو ایک پیالہ میں رکھ کر ایک چٹکی اول دوا کی ڈال دیں۔ اصطوخودوس ۱۲ تولہ گودہ کنیر سفید جو کوب شدہ رکھ دیں۔ اور منہ بند کرکے ایک پہر آنچ دیں۔ اسی طرح پہر پہر کی آنچ کے بعد ایک چٹکی سٹا تیلیہ وغیرہ کی اس پر ڈالیں (دن میں چار دفعہ ڈالیں اور اسی طرح کنیر سفید کا گودہ ایک دن میں ڈھائی پاؤ گودہ کنیر سفید خرچ ہوگا) اسی طریق سے بیس دن رات یا چالیس دن بغیر رات کے آنچیں دیں پارہ اکسیر ہو جائیگا۔ ہر ایک مرض کیواسطے مثل ایک سچاول ہو جائے طرح یک رتی فی تولہ بکار برد۔

(۱۱۸) از مجربات شیخ دانیال محمد اہان نویسا تندہ۔ ہڑتال طبقی سیماب ہر ایک ایک سرسائی دونوں کو ملا کر ایک پہر تک خوب کھرل کریں۔ جب کجل کی صورت ہو جائے تو شیر زقوم خاردار سے چار پہر تک سخت ہاتھ سے کھرل کریں۔ کہ ایک دم ہاتھ نہ ٹھیرے واجب النہ ہے اسی طرح۔ شیر مدار دو دن تک کھرل کریں تیسرے

دو پہر یا ۲۰۰ گھنٹے کھرل کرنا ہے۔ مگر ہر روز دودھ تازہ ہونا چاہئے بعد ازاں
خشک کر کے جو کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور بط کے انڈے کے خول میں
بند کر کے اس کے منہ کو دوسرے خول سے بند کریں۔ اور اوّل میدہ گندم
کا لیپ کر کے تین کپڑ مٹی کریں۔ پشک گوسفند میں گڑھے میں آنچ دیں۔
بعد سرد ہونے کے نکالیں اکسیر تیار ہے۔ ہر یک بکار قلعی یا نحاس مذاب
دو ماشہ طرح نماید بر او در سد ۔

(۱۱۹) شنگرف کھوکٹ بیک۔ دو سیر سابی شنگرف کی ڈلی لیں اور ایک سو
ایک سہ تبری تخم میں اس طرح پکائیں کہ شنگرف کو داغ نہ لگے اگر شنگرف سفید ہو جائے
تو بہتر ورنہ پھر سے پچیس تو تبری میں پکائیں۔ بعد ازاں شتا تیلیہ سیاہ باریک پیس کر
پانی کی مدد سے ایک ٹکیہ سی بنائیں۔ اور ایک کڑاہی آہنی میں بچھا کر اس پر شنگرف
رکھیں۔ پھر ٹکیہ سوار کر کے آہستہ آہستہ آنچ دیں اور شیر مدار سے چودہ
دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ تین سیر شیر جذب ہو جائے۔ چودہ بند کر کے تیز آنچ
کریں کہ تمکل شیر و شتا تیلیہ بالکل جل جائے۔ خوراک ۲ چاول برگ پان میں
اور ایک سیّ پی تولہ تانبہ پر طرح کریں۔

(۱۲۰) اکسیر نقرہ کہ دو سو بہشت بعد محنت کردہ تیار کردہ بود مد سیم یا نقرہ
روئیں کا ل بعد پروے میں شدہ بود۔ شیر برگ بید انجیر۔ شیر مادہ گاؤ ہر ایک
پانچ سیر دونوں کو ملائیں اور سم الفار سفید ایک سیر سابی کو زہرہ مادہ گاؤ ہر یا میں
لپیٹ کر فعل جنتر مزاقی کریں (اس کی ترکیب نسخہ نمبر ۳۰ میں ملاحظہ کی ہوگی۔ جنتر کم
اصاش کے نیچے پشک بز سے آنچ کریں تمام دن اسی طرح آٹھ روز آنچ کریں۔ مگر
ہر یک زہرہ نیا بدلتا ہوگا۔ اور شیر کے کم ہونے پر اور ڈال دیا کریں۔ دو ٹھیک آٹھ
روز میں کل دس سیر شیر دو شیر جذب ہو جائے۔ یہ ضروری نہیں کہ سب شیر
دفعہ واحد ایک ہی دفعہ ڈالے بلکہ تدریج ڈال دیں صرف چھوٹے سے برتن میں ڈال
کریں۔ مگر دستے مقدار کا اندازہ ضرور ہو کہ آٹھ روز میں جذب ہو جائے۔

مترجم اسم الفار شگفتہ برآمد ہوگا۔ اور قلعی پر طرح کھا دیگا ÷

(۱۲۱) عمل معتبر۔ سم الفار سفید ایک سیر بید انجیر مع برگ و شاخ و پھل وغیرہ دو سیر جوکوب کرکے سم الفار کی گرہوں کے نیچے اوپر ایک دیگ گلی میں رکھیں۔ اور گل حکمت کرکے چولھے پر سوار کریں۔ ایک پہر آنچ کریں۔ اس قدر تیز کہ ایک پہر میں پندرہ سیر لکڑیاں جل جائیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ عمل کریں۔ سم الفار شگفتہ برآمد ہوگا۔ یک رتی بر یک آثار قلعی نوشادر دادہ طرح کنند نقرہ گردد ÷

(۱۲۲) تجربہ خوشحال ولی۔ سم الفار سفید ایک ڈلی حسب منشا لیں اور ایک بیضہ مرغ مع زردی و سفیدی میں بند کرکے نرم آنچ سے پکائیں کہ ڈلی کو داغ نہ لگے اسی طرح اکیس انڈوں میں پکائیں۔ سم الفار مومیہ تیار ہوگا۔ یک ماسہ یک تولہ مس را سفید کنند اگر چہارم حصہ نقرہ ملائیں تو ۱۳ ماسہ فروخت ہوگا ÷

(۱۲۳) سم الفار کو مومیہ اس طرح بنا سکتے ہیں۔ کہ ایک سیر روغن بید انجیر اور پاؤ بھر موم سفید اور آدھ سیر آب لیمول ایک دیگ گلی میں خلط ملط کرکے ڈالیں اور سم الفار کو اس میں ڈول جنتر کریں۔ سم الفار پگھل کر تہ نشین ہوجاے گا۔ اور نرم و ملائم مومیہ مجرب ÷

(۱۲۴) تنقیہ کبریت از تجربہ میر محمد حسن صاحب ÷ گندھک آنولہ سار ۱۲ دام خام روغن بید انجیر ۲۰ دام خام شیر مادہ گاؤ دو سیر پختہ پانی خالص آدھ سیر پختہ پانی کو دودھ سے ملاکر علیحدہ رکھ لیں۔ اول چار دام روغن بید انجیر کو کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر سوار کریں۔ جب گرم ہوجاے گندھک اس میں ڈال دیں۔ گندھک روغن ہوجاے گی دودھ آب آمیختہ میں سرد کریں دوبارہ اسی طرح دوسرے چار دام روغن بید انجیر میں پگھلا کر سرد کریں۔ حتے کہ سب روغن ختم ہوجاے کل سات دفعہ سرد کیا جائیگا اور اٹھائیس دام روغن بید انجیر ختم ہوگا۔ گندھک صاف شدہ برآمد ہوگی دافع جذام و سن بھری وغیرہ امراض خصوصاً زیادتی بھوک و قوت باہ اور سرخی رنگ کے واسطے بے نظیر ہے۔ خوراک چار رتی۔ [illegible] دودھ و روغن مستعمل

مطبوخہ سن بلوغ والے کے واسطے مفید ہے۔

(۱۲۵) از تجربہ قیام الدین صاحب۔ ہڑتال ۲۰ ماسا نبہ بلدی ۴ سر ساہی دونوں کو جو کوب کرکے دو پیالوں میں بند کرکے چار سیر پختہ پا جلد شتی میں آنچ دیں کو کشتہ برآمد ہو تو گے پارہ جست ہر ایک ۲۰ ماشہ کی گرہ کرکے ساتھ ملا کر کھرل کریں اور چار سرساہی شیر مدار میں کھرل کرکے غلولہ باندھیں دو پیالوں میں بند کرکے اڑھائی سیر پختہ بھوسی شالی کے گڑھے میں آنچ دیں اسی طرح گیارہ مرتبہ آنچ دیں (یعنی ہر بار چار سرساہی شیر مدار میں کھرل کرکے دو پیالوں میں بند کرکے اڑھائی سیر بھوسی شالی کی گڑھے میں آنچ دے دیا کریں) بعد ازاں اس ٹکیہ کے نیچے اوپر ابرک کے ورق دے کر آٹھ سیر بالوریت کے درمیان دیگ گل حکمت شدہ میں بند کرکے چولھے پر سوار کریں اور بارہ پہر چوب ڈھاک سے آنچ دیں۔ اکسیر تیار ہو جائیگی۔ یک رتی یک تولہ طلاق مس مقرض صاف سرخ کردہ بگداز داوہ چوں خوب سرخ شود طرح دہد طلائے خالص گردد۔ ھگر یک رتی پان میں رکھ کر صاحب جذام کو یا بیسنے تک پانی میں کھڑا کرکے کھلایا جاوے گرمی بہت کریگا۔ ایک پہر کے بعد نعوظ اس قدر ہوگا کہ کھانیوالا بے اختیار ہو جاویگا پانی سے نکل کر اپنی عورت سے جماع کرے انشاء اللہ ایک روز میں شفا پاوے قیام الدین بہ تجربہ دیدہ بنظر آوردہ است۔ بہت مبالغہ معلوم ہوتا ہے گو اس سے کوئی فائدہ پہنچے۔ مترجم

(۱۲۶) اکسیر اعظم از تجربہ بزرگان شاہ علی اکبر گندھک، سکہ، پارہ، ہر سہ ہموزن شیر بنگال سہو میں اکیس روز تک متواتر کھرل کرکے شیشہ آتشی پر خوب موٹا ہوا گل حکمت شدہ میں ۲۴ پہر تک بالو جنتری کی نرم آنچ دیں۔ یکحبہ اوبری صد و ہفتاد تولہ مس طلا شود۔

(۱۲۷) ایضاً از علی اکبر شاہ کہ تجربہ بزرگان است۔ ۲ تولہ چاندی سے ایک کٹوری تیار کریں اور اس کو ایک توا سے سفالی میں سوراخ کرکے گل حکمت سے لگا کر اندر چولھے پر سوار کریں لیکیوں کی لکڑی سے نرم نرم آنچ کریں اس میں چار سرساہی پارہ ڈالکر شیر بلکھیر سے چوویں حتی کہ قفل سے کٹوری پر ہوجا سے اتار لیں پارہ کو دھو لیں اور پوٹلی میں رکھکر گھلانے کی طاقت والی آنچ دیکر نکال لیں اور بیضہ مرغ معتدد کی مفید ہے

بھی تانبے کی باریک تار محلول میں اوپر کی طرف سے ڈالیں اور نکال کر آگ میں سرخ کریں اگر طلا ہو جاوے تو سمجھیں کہ تیل بن گیا ورنہ پورے وقت کے بعد نکالیں اور کام میں لاویں ۞

(۱۳۱) حکم اُستادواست۔ ڈھائی سیر شیرہ ہرن کھری بوٹی اکٹھا کریں۔ مگر اس سے جو کہ خاص گندم کے کھیت میں ہو۔ دیگ گلی گل حکمت شدہ میں ڈالیں اور پنج ماشہ پارہ شامل کر کے دیگ کا منہ بند کریں۔ چولہے پر رکھ کر نرم آنچ دیں کہ جوش نہ آوے۔ پارہ پھر میں سب شیرہ جذب ہو جاوے گا۔ خاکستر شیرہ سیاہ رنگ اور خاکستر پارہ سفید رنگ نکلیگی۔ پارہ کی پھٹکی احتیاط سے علیحدہ کر لیں۔ یک رتی بر ہفت فلوس پر خرسطرح وہ طلا ہے مگر دو استاد نے حکم دیا ہے۔ کہ نصف راہ خدا میں صرف کریں اور نصف اپنے کام میں لاویں ۞

قطعۂ تاریخ

از نتائج طبع جناب حکیم امام الدین صاحب حیرؔان ہریانوی

ہوئی طبع یہ خوب نادر کتاب	کہ جس میں اکا سیر کا ہے بیاں
خزانہ ہے صنعت کا لاریب یہ	مؤلف ہے جس کا بہت نکتہ داں
حکیم خردمند فیروز دین	ارسطوے ثانی۔ مسیح زماں

یہی سال تاریخ حیراں کہو
مجھوں کو ہو اور۔ کیا ارمغاں

۱۳۴۳ ہجری المقدس